5

ساجھے داری فرم کی تحلیل (خاتمہ)

5276CH05

© NCERT not to be republished

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- ساجھے داری فرم کے خاتمہ کا مفہوم بیان کرسکیں۔
- ساجھے داری کے خاتمہ اور ساجھے داری فرم کے خاتمہ کے درمیان فرق کرسکیں۔
- ساجھے داری فرم کے خاتمہ کے مختلف طریقوں کی تشریح کرسکیں۔
- تمام ساجھے داروں کے درمیان مطالبات کے نبٹارے سے متعلق اصولوں کی وضاحت کرسکیں۔
- وصولی کھاتہ (ریالائزیشن کھاتہ) تیار کرسکیں۔

آپ ساجھے دار کی شمولیت، سبکدوشی یا وفات کے باعث ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ ایسی صورت میں جب کہ موجودہ ساجھے داری کا خاتمہ ہوجاتا ہے ساجھے دار اگر فیصلہ کریں تو اسی نام کے تحت کاروبار کو جاری رکھ سکتے ہیں۔ بالفاظ دیگر ایسی صورت میں ساجھے داری کا خاتمہ ہوجاتا ہے لیکن فرم کا نہیں۔ پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعہ 39 کے مطابق، ایک فرم کے تمام شراکت داروں کے درمیان ساجھے داری کا خاتمہ 'فرم کا خاتمہ' کہلاتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ایکٹ کی رو سے تمام ساجھے داروں کے درمیان تعلق کے ٹوٹنے اور چند ساجھے داروں کے درمیان تعلق کے ٹوٹنے کے درمیان فرق ہے۔ اس کے مطابق تمام ساجھے داروں کے درمیان تعلق کے ٹوٹنے کو ہی شراکت داری فرم کا خاتمہ کہا جاتا ہے۔ اس سے فرم کا وجود ختم ہوجاتا ہے۔ خاتمہ کے بعد کوئی کاروبار نہیں کیا جاتا۔ سوائے فرم کو بند کرنے کی سرگرمیوں کے۔ ساجھے داروں کے مطالبات کا نبٹارا کرکے، ذمہ داریوں کو ادا کرکے اور فرم کے اثاثے کو فروخت کرکے فرم کے معاملات کو ختم کردیا جاتا ہے۔

5.1 ساجھے داری کا خاتمہ (Dissolution of Partnership)

ساجھے داری کے خاتمہ کے باعث ساجھے داروں کے درمیان موجودہ تعلق میں تبدیلی ہوتی ہے لیکن فرم پہلے کی طرح اپنا کاروبار جاری رکھ سکتی ہے درج ذیل صورتوں میں سے کسی بھی ایک صورت کے باعث ساجھے داری کا خاتمہ ہوسکتا ہے:

(1) ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کے موجودہ تناسب میں تبدیلی

(2) نئے ساجھے دار کی شمولیت

(3) ساجھے دار کی سبکدوشی

(4) ساجھے دار کی موت

(5) ساجھے دار کا دیوالیہ ہوجانا

(6) کام (Venture) کا مکمل ہوجانا جس کے لیے ساجھے داری تشکیل کی گئی ہے۔

(7) ساجھے داری کی مدت کا خاتمہ، اگر ساجھے داری ایک مذکورہ مدت کے لیے ہے۔

5.2 فرم کا خاتمہ (Dissolution of a firm)

ساجھے داری فرم کا خاتمہ عدالت کے حکم یا دخل اندازی کے بغیر بھی ہوسکتا ہے خاتمہ کی یہ دیگر صورتیں اس حصہ میں آگے چل کر بیان کی گئی ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ فرم کے خاتمہ کے ساتھ ساجھے داری کا خاتمہ بھی ہوجاتا ہے۔ بہرحال ساجھے داروں کے خاتمہ کا مطلب فرم کا خاتمہ نہیں ہے۔

درج ذیل صورتوں میں فرم تحلیل ہوجاتی ہے:

1۔ **خاتمہ ازروئے معاہدہ:** فرم تحلیل ہوجاتی ہے اگر:

(a) تمام ساجھے دار رضامند ہوں

(b) ساجھے داروں کے درمیان معاہدہ ہو

2۔ **لازمی خاتمہ:** فرم درج ذیل صورتوں میں لازماً تحلیل کردی جاتی ہے:

(a) جب تمام ساجھے دار یا ایک کو چھوڑ کر تمام ساجھے دار دیوالیہ ہوجائیں اور کسی معاہدہ کے اوپر دستخط کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھیں۔

(b) جب کاروبار غیر قانونی ہوجائے۔ یا

(c) جب کوئی ایسا واقعہ رونما ہوجائے کہ ساجھے داری فرم کے کاروبار کو جاری رکھنا ساجھے داروں کے لیے غیر قانونی ہوجائے مثلاً جب ایک ساجھے دار جو کہ ایک ملک کا شہری ہے اپنے ملک اور بھارت کے خلاف اعلان جنگ کرنے کی وجہ سے ملک دشمن بن جائے۔

© NCERT not to be republished

3۔ مندرجہ ذیل اتفاقات کے رونما ہونے پر: ساجھے داروں کے درمیان اگر معاہدہ ہے تو درج ذیل صورتوں میں فرم کا خاتمہ ہوسکتا ہے:

(a) جتنی مدت کے لیے فرم کی تشکیل ہوئی تھی اس مدت کی تکمیل پر۔

(b) اس مخصوص کاروباری سرگرمیاں یا منصوبہ کی تکمیل پر جس کے لیے فرم تشکیل دی گئی تھی۔

(c) ایک ساجھے دار کی موت پر۔

(d) عدالت کے ذریعہ ایک ساجھے دار نے اپنے دیوالیہ ہونے کا اعلان کر دیا ہو۔

4۔ خاتمہ بذریعہ نوٹس: شراکت بالرضا (Partnership at will) کی صورت میں اگر کوئی ساجھے دار دوسرے ساجھے داروں کو فرم کے خاتمہ کے ارادے کا تحریری نوٹس دے دے تو فرم ختم ہوسکتی ہے۔

5۔ خاتمہ بحکم عدالت: مندرجہ ذیل صورتوں میں اگر کوئی ساجھے دار مقدمہ دائر کر دے تو عدالت ساجھے داری فرم کے خاتمہ کا حکم صادر کر سکتی ہے:

(a) جب کوئی ساجھے دار دیوانہ ہو جائے۔

(b) جب کوئی ساجھے دار ساجھے دار کی حیثیت سے اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں مستقل طور پر نا اہل ہو جائے۔

(c) جب ساجھے دار کا رویہ فرم کے کاروبار پر مخالفت اثرات مرتب کرے۔

(d) جب کوئی ساجھے دار مستقل طور پر ساجھے داری معاہدے کی خلاف ورزی کرتا رہے۔

(e) جب ساجھے دار فرم میں اپنے تمام مفادات کو کسی تیسرے فریق کو منتقل کر دے۔

(f) جب فرم کے کاروبار کو جاری رکھنے میں نقصان ہی ہو۔

(g) جب عدالت فرم کو ختم کرنے کو جائز اور منصفانہ سمجھتی ہو۔

ساجھے داری کے خاتمہ اور فرم کے خاتمہ کے درمیان فرق

بنیاد	ساجھے داری کا خاتمہ	فرم کی تحلیل
1۔ کاروبار کا خاتمہ	کاروبار کو ختم نہیں کیا جاتا	فرم کے کاروبار کو بند کر دیا جاتا ہے

© NCERT not to be republished

2۔اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کا نبٹارا	اثاثوں اور ذمہ داریوں کا از سرنو اندازۂ قدر کیا جاتا ہے اور نئی بیلنس شیٹ بنائی جاتی ہے۔	اثاثہ جات کو فروخت کر دیا جاتا ہے اور ذمہ داریوں کی ادائیگی کردی جاتی ہے۔
3۔عدالت کی دخل اندازی	عدالت دخل اندازی نہیں کرتی کیونکہ ساجھے داری باہمی معاہدے کے ذریعے ختم کی جاتی ہے	بحکم عدالت فرم کا خاتمہ ہوسکتا ہے
4۔معاشی تعلق	تبدیل شدہ شکل میں ساجھے داروں کے درمیان معاشی تعلق جاری رہتا ہے	ساجھے داروں کے درمیان معاشی تعلق کا خاتمہ ہوجاتا ہے
5۔کتابیں بند کرنا	ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ کاروبار کا خاتمہ نہیں ہوتا	کھاتے کی کتابیں بند کی جاتی ہیں

اپنی فہم کی جانچ کیجیے---I

حسب ذیل بیانات میں سے کون سے بیانات درست ہیں اور کون سے غلط ہیں وجوہات بھی لکھیے:

(1) ساجھے داری کا خاتمہ فرم کے خاتمہ سے مختلف ہوتا ہے۔

(2) ساجھے دار کی موت پر ساجھے داری کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(3) جب تمام ساجھے دار فرم کے خاتمہ پر رضامند ہوتے ہیں تب اس کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(4) جب ایک ساجھے دار سبک دوش ہونے کا فیصلہ کرتا ہے تب فرم کا لازماً خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(5) فرم کے خاتمہ کی صورت میں ساجھے داری کا بھی خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(6) جب تمام ساجھے داریا ایک کو چھوڑ کر تمام ساجھے دار دیوالیہ ہوجائیں تو فرم کا لازماً خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(7) کسی ساجھے دار کے دیوانہ ہونے پر عدالت فرم کے خاتمہ کا حکم صادر کرسکتی ہے۔

(8) عدالت کی دخل اندازی کے بغیر فرم کا خاتمہ نہیں ہوسکتا۔

5.3 حسابات کا تصفیہ (Settlement of Accounts)

فرم کے خاتمہ کی صورت میں فرم کا کاروبار بند ہوجاتا ہے اور حساب کتاب کا تصفیہ کرنا پڑتا ہے۔اس مقصد کے لیے فرم پر جس قدر مطالبات اور دعوے ہیں ان کی تکمیل کے لیے تمام اثاثے فروخت کرنے پڑتے ہیں۔اس سلسلہ میں ساجھے داری ایکٹ 1932 کی دفعہ 48 کی شرائط کے بموجب ساجھے داروں کے درمیان حساب کتاب کے تصفیہ کے طریقوں میں درج ذیل اصولوں پر عمل کیا جاتا ہے:

بموجب ساجھے داروں کے درمیان حساب کتاب کے تصفیہ کے طریقوں میں درج ذیل اصولوں پر عمل کیا جاتا ہے:

(a) نقصانات کا تصفیہ

نقصانات کو بشمول سرمائے میں خسارے کے، ادا کیا جائے گا:

(i) اول منافع میں سے

(ii) پھر سرمائے میں سے

(iii) اور آخر میں اگر ضرورت پڑی تو منافع کی جس تقسیم کے تناسب کے ساجھے دار حقدار تھے اس تناسب سے فرداً فرداً تمام ساجھے داروں کے ذریعے۔

(b) اثاثوں کا استعمال

فرم کے اثاثوں، اور سرمائے کے خساروں کو پورا کرنے کے لیے ساجھے داروں کے ذریعہ لگائی گئی رقم کا استعمال حسب ترتیب اور طریقے سے کیا جائے گا۔

(i) تیسرے فریق کو فرم کے قرضہ جات کی ادائیگی کے سلسلہ میں

(ii) ہر ساجھے دار کو اس کے سرمائے کے علاوہ فرم پر واجب زر پیشگی کی ادائیگی کے سلسلہ میں یہ پیشگی ادائیگی ساجھے دار کے حصے کے تناسب سے ہی ہوتی ہے۔

(iii) ہر ساجھے دار کو اس کے سرمائے کی بابت واجب رقم کی اس کے تناسب سے ادائیگی کے سلسلہ میں

(iv) بقیہ کی تمام ساجھے داروں میں اس تناسب کے مطابق تقسیم جس تناسب پر وہ منافع کے حق دار تھے۔

اس طرح، ساجھے داروں سے نیز اثاثہ جات سے وصول ہوئی رقم کا استعمال ضرورت پڑنے پر سب سے پہلے فرم کی بیرونی ذمہ داریوں جیسے قرض دار، قرضہ جات، بینک اوورڈرافٹ، واجب الادا بل وغیرہ کی ادائیگی کے لیے کیا جاتا ہے۔ (یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ غیر محفوظ قرضہ جات کی نسبت محفوظ (Secured) قرضہ جات کو ترجیح دی جاتی ہے)۔ بقیہ کا استعمال فرم کے ساجھے داروں کے ذریعے دیے گیے قرضہ جات اور پیشگی رقوم کی ادائیگی میں کیا جاتا ہے۔ (اگر بقیہ رقم ایسے قرضہ جات اور پیشگیوں کو ادا کرنے کے لیے ناکافی ہوتی ہے تب ان کی ادائیگی تناسبی طور پر کی جاتی ہے)۔ اور باقی بچی ہوئی رقم کا استعمال تمام نفع نقصانات کے تسویہ کے بعد سرمایہ کھاتوں کے بیلنس (Balance) کے تصفیہ میں کیا جاتا ہے۔

نجی قرضہ جات اور فرم کے قرضہ جات: جہاں فرم کے قرضجات اور ساجھے داروں کے نجی قرضجات ایک ساتھ موجود ہوں وہاں پارٹنرشپ ایکٹ کی دفعہ 49 کے حسب ذیل اصول لاگو ہوں گے۔

(a) فرم کی جائیداد کا استعمال سب سے پہلے فرم کے قرضوں کی ادائیگی میں کیا جائے گا اور اس کے بعد اگر سرپلس رقم بچتی ہے تو ساجھے داروں کے درمیان ان کے مطالبات کی ادائیگی کے لحاظ سے تقسیم کیا جائے گا۔ جو کہ ان کی نجی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوسکتی ہے۔

(b) کسی ساجھے دار کی نجی جائیداد کا استعمال سب سے پہلے اسکے نجی قرضوں کی ادائیگی میں کیا جائے گا اور اگر کوئی سرپلس رقم بچتی ہے تو اس کا استعمال فرم کے قرضوں کی ادائیگی کے لیے کیا جا سکتا ہے یہ اس صورت میں ہوگا جب کہ فرم کی ذمہ داریاں اس کے اثاثوں سے زیادہ ہوں۔

یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ساجھے دار کی جائیداد میں اس کی بیوی اور بچوں کی ذاتی جائیداد شامل نہیں ہوتی۔ اس طرح اگر فرم کے اثاثے فرم کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے ناکافی ہوں تو ایسی صورت میں ساجھے داروں کو اپنے خالص نجی اثاثے نفی نجی ذمہ داریوں میں سے رقم لگانی پڑے گی۔

اگر ساجھے دار خسارے کو پورا کرنے کے لیے رقم لانے سے قاصر ہو

ساجھے داروں کے درمیان کھاتوں کے نبٹارے کے حوالے سے ایک اور پہلو بھی قابل ذکر ہے۔ وہ یہ کہ ساجھے دار اپنے سرمایہ کھاتے کے خسارے (کھاتہ آخر میں ڈیبٹ بیلنس دکھا رہا ہو) کے لیے رقم لانے سے قاصر ہو۔ ایسی صورت میں اسے دیوالیہ کہا جاتا ہے اور نا قابل وصول رقم کو فرم کا سرمایہ جاتی نقصان (Capital Loss) مانا جاتا ہے۔ کسی معاہدے کی غیر موجودگی میں ایسا سرمایہ جاتی نقصان باقی ماندہ ساجھے داروں کو گارنر بنام مورے کیس (Garner Vs Murray Case) میں طے شدہ اصول کے مطابق برداشت کرنا ہوتا ہے۔ اس اصول کے تحت فرم کے خاتمہ کی تاریخ پر ایسا نقصان صاحب مقدرت (Solvent) ساجھے داروں کو اپنے سرمایوں کے تناسب میں برداشت کرنا پڑتا ہے۔ بہر حال، ساجھے داروں کے دیوالیہ ہونے کے باعث ساجھے داری کے خاتمہ سے متعلق کھاتہ داری عمل درآمد کو اس مرحلہ پر ذکر نہیں کیا جا رہا۔

5.4 کھاتہ داری کی تدبیر (Accounting Treatment)

جب فرم کا خاتمہ ہو جاتا ہے تو اس کے بہی کھاتوں کو بند کر دیا جاتا ہے اور اثاثوں کی وصولی اور ذمہ داریوں کی ادائیگی سے ہونے والے نفع نقصان کو شمار کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے، ذمہ داریوں کی ادائیگی اور اثاثوں کی وصولی کا خالص اثر (نفع یا نقصان) معلوم

© NCERT not to be republished

کرنے کے لیے وصولی کھاتہ (Realisation account) تیار کیا جاتا ہے جسے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے میں ان کے تناسب تقسیم منافع کے مطابق منتقل کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا تمام اثاثوں (نقد در دست، بینک بیلنس اور دیگر غیر حقیقی اثاثوں کو چھوڑ کر) اور تمام بیرونی ذمہ داریوں کو اس کھاتے پر منتقل کیا جاتا ہے۔ اس میں اثاثوں کی فروخت، ذمہ داریوں کی ادائیگی اور وصولی اخراجات کو بھی درج کیا جاتا ہے۔ اس کھاتہ میں بیلنس کو وصول ہونے پر نفع یا نقصان کہا جاتا ہے جسے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کیا جاتا ہے (شکل 5.1 دیکھیے)

وصولی کھاتہ (Realisation A/c)

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
غیر مرئی اثاثے	×××	بینک قرض رہن	×××
زمین اور عمارت	×××	متفرق قرض خواہ	×××
پلانٹ اور مشینری	×××	واجب الادا بل	×××
فرنیچر اور فٹنگ	×××	بینک اوورڈرافٹ	×××
دیگر ساجھے داروں کو قرض	×××	بقایا اخراجات	×××
قابل وصول بل	×××	مشکوک قرضہ جات کے لیے محفوظ	×××
متفرق قرض دار	×××	کیش/بینک (اثاثوں کی فروخت)	×××
کیش / بینک		ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ	×××
(ذمہ داریوں کی ادائیگی)	×××	(ساجھے دار کے ذریعے لیے گئے اثاثے)	
کیش/ بینک		نقصان (ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کو منتقل کیا گیا)	×××
(غیر اندراج شدہ ادائیگی)	×××	نقصان (سرمایہ کاری اتار چڑھاؤ فنڈ)	×××
ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ	×××		
سرمایہ کاری	×××		
(ساجھے دار کے ذریعے مان لی گئی ذمہ داری)			
منافع (ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو منتقل کیا گیا ان کے منافع کی تقسیم تناسب میں)	×××		
کل	**×××××**		**×××××**

شکل 5.1: وصولی کھاتہ کا خاکہ

اپنی فہم کی جانچ کیجیے---II

درست جواب پر (✓) نشان لگائیے۔

1۔ فرم کے خاتمہ پر، بینک اوورڈرافٹ کو منتقل کردیا جاتا ہے۔
(a) نقد کھاتے میں
(b) بینک کھاتے میں
(c) وصولی کھاتے میں
(d) ساجھےدار کے سرمایہ کھاتہ میں

2۔ فرم کے خاتمہ پر ساجھےدار کے قرض کھاتے کو منتقل کردیا جاتا ہے۔
(a) وصولی کھاتہ میں
(b) ساجھےدار کے سرمایہ کھاتے میں
(c) ساجھےدار کے چالو کھاتے میں
(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

3۔ ادائیگی سے متعلق معلومات کی غیر موجودگی میں، واجب الادا بلوں اور قرض خواہ جیسی ذمہ داریوں کو وصولی کھاتے پر منتقل کرنے کے بعد، ایسی ذمہ داریوں کو مانا جاتا ہے:
(a) بالکل ادا نہیں کی گئیں
(b) مکمل ادا کی گئیں
(c) جزوی طور پر ادا کی گئیں
(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

4۔ جب ساجھےدار کی طرف سے فرم کے ذریعہ وصولی اخراجات ادا کیے جاتے ہیں تب ایسے اخراجات کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے:
(a) وصولی کھاتے سے
(b) ساجھےدار کے سرمایہ کھاتے سے
(c) ساجھےدار کے قرض کھاتہ سے
(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

© NCERT not to be republished

5۔ جب کسی ساجھے دار کے ذریعہ غیر مندرج اثاثے لیے جاتے ہیں تب انھیں دکھایا جاتا ہے۔

(a) وصولی کھاتے کے ڈیبٹ میں

(b) بینک کھاتے کے ڈیبٹ میں

(c) وصولی کھاتہ کی کریڈٹ میں

(d) بینک کھاتہ کی کریڈٹ میں

6۔ غیر مندرج ذمہ داریوں کی جب ادائیگی کی جاتی ہے تب انھیں دکھایا جاتا ہے۔

(a) وصولی کھاتہ کے ڈیبٹ میں

(b) بینک کھاتہ کے ڈیبٹ میں

(c) وصولی کھاتہ کی کریڈٹ میں

(d) بینک کھاتہ کی کریڈٹ میں

7۔ جمع شدہ منافعے اور ریزرو منتقل کیے جاتے ہیں۔

(a) وصولی کھاتے میں

(b) ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں

(c) بینک کھاتے میں

(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

8۔ فرم کے خاتمہ پر ساجھے دار کے سرمایہ کھاتوں کو بند کیا جاتا ہے۔

(a) وصولی کھاتے کے ذریعہ

(b) نکالی گئی رقم (ڈرائنگس) کھاتے کے ذریعہ

(c) بینک کھاتے کے ذریعہ

(d) قرض کھاتے کے ذریعہ

© NCERT not to be republished

مثال 1

سپریا اور مونیکا 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2020 کو ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو سپریا اور مونیکا کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
سپریا کا سرمایہ	32,500	کیش بینک میں		40,500
مونیکا کا سرمایہ	11,500	اسٹاک		7,500
متفرق قرض خواہ	48,000	متفرق قرض دار	21,500	
جنرل ریزرو	13,500	نفی: مشکوک قرضہ جات کے لیے محفوظ	500	21,000
		قائم اثاثے		36,500
	1,05,500			**1,05,500**

31 مارچ 2020 کو فرم کا خاتمہ ہو گیا۔ فرم کی کتابوں کو حسب ذیل معلومات پر عمل کرتے ہوئے بند کیجیے:

(i) قرض داروں سے 5% کی کٹوتی پر وصولیابی ہوئی۔

(ii) اسٹاک سے 7,000 روپیے وصول ہوئے۔

(iii) قائم اثاثہ جات (Fixed Assets) سے 42,000 روپیے وصول ہوئے۔

(iv) وصولی پر 1,500 روپیے اخراجات ہوئے۔

(v) قرض خواہوں (لین داروں) کو مکمل ادائیگی کر دی گئی۔ فرم کے خاتمہ کے وقت ضروری اندراجات ریکارڈ کیجیے۔

حل

سپریا اور مونیکا کی کتابیں

وصولیابی کھاتہ (Realisation A/c)

2017 تاریخ	تفصیلات	L.F.	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
31 مارچ	وصولیابی کھاتہ Dr.		65,500	
	اسٹاک کھاتہ سے			7,500
	متفرق دین دار (مقروض) کھاتہ سے			21,500
	قائم اثاثے کھاتہ سے			36,500
	(اثاثے وصولیابی کھاتہ کو منتقل)			
31 مارچ 2017	متفرق لین دار کھاتہ Dr.		48,000	
	مشکوک ڈیبٹ کھاتہ کے لیے بندوبست Dr.		500	
	وصولیابی کھاتہ سے			48,500
	(واجبات وصولیابی کھاتہ میں منتقل)			
31 مارچ 2017	بینک کھاتہ Dr.		69,425	
	وصولیابی کھاتہ سے			69,425
	(اثاثے وصول)			
31 مارچ 2017	وصولیابی کھاتہ Dr.		49,500	
	بینک کھاتہ سے			49,500
	(مہاجنوں (Creditors) اور وصولیابی کے خرچوں کی ادائیگی)			

© NCERT not to be republished

31مارچ 2017	وصولیابی کھاتہ Dr. سپریا کے سرمایہ کھاتہ سے مونیکا کے سرمایہ کھاتہ سے (وصولیابی نفع شراکت داروں کے سرمایہ کھاتے میں منتقل)		2,925	 1,755 1,170
31مارچ 2017	جنرل ریزرو کھاتہ Dr. سپریا کے سرمایہ کھاتے سے مونیکا کے سرمایہ کھاتے سے (شراکت داروں کے سرمایہ کھاتوں میں منتقل وصولیابی نفع)		13,500	 8,100 5,400
31مارچ 2017	سپریا کا سرمایہ کھاتہ Dr. مونیکا کا سرمایہ کھاتہ بینک کھاتے سے (شراکت داروں کے لیے واجب الادا فائنل کھاتے)		42,355 18,070	 60,425

© NCERT not to be republished

ورکنگ نوٹس:

سُپریا اور مونیکا کی کتابیں

وصولیابی کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
اثاثے منتقل:			مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست		500
اسٹاک		7,500	متفرق لین دار		48,000
متفرق دین دار (مقروض)		21,500	بینک		
قائم اثاثے		36,500	دین دار (مقروض)	20,425	
بینک			اسٹاک	7,000	
متفرق لین دار		48,000	قائم اثاثے	42,000	69,425
وصولیابی خرچے		1,500			
منافع کو منتقل کیا گیا:					
سُپریا کے سرمایہ میں	1,755				
مونیکا کے سرمایہ میں	1,170	2,925			
		1,17,925			**1,17,925**

ساجھے داروں کے کھاتے

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	سپریا (روپیے)	مونیکا (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	سپریا (روپیے)	مونیکا (روپیے)
	بینک		42,335	18,070		بیلنس b/d		32,500	11,500
						ریزروفنڈ		8,100	5,400
						وصولی (نفع)		1,755	1,170
			42,355	**18,070**				**42,355**	**18,070**

5.4.1 روزنامچہ اندراجات

1۔ اثاثوں کو منتقل کرنے کے لیے

نقد، بینک اور قرض اثاثوں کو چھوڑ کر تمام اثاثوں کے کھاتے اپنی کتابی قدر پر وصولی کھاتے کے ڈیبٹ میں منتقل کر کے بند کر دیے جاتے ہیں۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ قرض داروں (Debtors) کو ان کی کل قدر پر منتقل کیا جاتا ہے اور محفوظ برائے مشکوک قرضہ جات (Provision for Doubtful Debts) کو ذمہ داریوں کے ہمراہ وصولی کھاتے کی جمع (کریڈٹ) میں منتقل کرتے ہیں۔ اگر محفوظ برائے فرسودگی کھاتہ بھی دکھایا گیا ہے تب ایسا ہی عمل قائم اثاثوں کے ساتھ بھی کیا جائے گا۔

وصولی کھاتہ Dr.

اثاثہ کھاتہ کے لیے

2۔ ذمہ داریوں کو منتقل کرنے کے لیے

تمام خارجی ذمہ داری کھاتوں بشمول محفوظات کو وصولی کھاتہ کی جمع (کریڈٹ) میں منتقل کر کے بند کیا جاتا ہے۔

ذمہ داری کھاتہ (انفرادی) Dr.

وصولی کھاتہ کے لیے

3۔ اثاثہ جات کی فروخت کے لیے

بینک کھاتہ Dr. [اسی قدر کے ساتھ

وصولی کھاتہ کے لیے

4۔ ساجھے دار کے ذریعہ لیے گئے اثاثہ پر

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr. [اسی رقم پر جس پر اثاثہ کو لیا گیا ہے۔

وصولی کھاتہ کے لیے

5۔ ذمہ داریوں کی ادائیگی پر

وصولی کھاتہ Dr. [اس رقم کے ساتھ جس پر فیصلہ کیا گیا ہے۔

بینک کھاتہ کے لیے

© NCERT not to be republished

6۔ جب ساجھے دار فرم کی طرف سے ذمہ داری کی ادائیگی کرنے پر رضامند ہوتو اندراج یہ ہوتا ہے

وصولی کھاتہ Dr.

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

7۔ اثاثہ کی منتقلی سے لین دار کا نبٹارا

جب ایک لین دار (قرض خواہ) اپنے کھاتہ کے مکمل نبٹارے کے طور پر کوئی اثاثہ قبول کر لیتا ہے تو روزنامچہ اندراج درج کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اگر ایک لین دار اپنے واجبات کی جزوی ادائیگی کی صورت میں کوئی اثاثہ قبول کرتا ہے تب صرف نقد ادائیگی کا اندراج کیا جائے گا مثلاً ایک قرض خواہ کے 10,000 روپیے واجب تھے وہ 8,000 روپیے کی مالیت کے بقدر دفتر کا سازوسامان قبول کر لیتا ہے اور 2,000 روپیے اسے نقد ادا کیے جاتے ہیں۔ صرف 2,000 روپیے کی نقد ادائیگی کے لیے حسب ذیل روزنامچہ اندراج ہوگا۔

وصولی کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

اگر کوئی لین دار (قرض خواہ) ایسا اثاثہ قبول کرلے جس کی قیمت واجب الادا رقم سے زیادہ ہوتو وہ اس زیادہ رقم کی نقد ادائیگی کرے گا اور اس کا اندراج اس طرح ہوگا۔

بینک کھاتہ Dr.

وصولی کھاتہ کے لیے

8۔ وصولی اخراجات کی ادائیگی کے لیے

(a) جب ذمہ داریوں کی ادائیگی اور اثاثوں کی وصولی کے عمل میں فرم چند اخراجات اٹھاتی اور ادا کرتی ہے :

وصولی کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

(b) جب فرم کی طرف سے وصولی اخراجات کی ادائیگی ساجھے دار کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

وصولی کھاتہ Dr.

ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

(c) جب ساجھے دار ایک طے شدہ معاوضہ پر فرم کے خاتمہ کے کام کو انجام دینے پر رضامند ہوتا ہے اور وصولی اخراجات برداشت کرتا ہے:

(i) اگر وصولی اخراجات کی ادائیگی فرم کے ذریعہ کی جاتی ہے

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ Dr.
بینک کھاتہ کے لیے

(ii) اگر ساجھے دار خود ہی وصولی اخراجات کی ادائیگی کرتا ہے، تب کوئی اندراج نہیں کیا جاتا

نوٹ: اس بارے میں خرچوں کی ادائیگی کون کرے گا، اطلاع نہ ہونے کی صورت میں یہ امر مضمر ہوتا ہے کہ خرچے وہ ساجھے دار ادا کرے گا جو متفق ہوگا۔

9۔ ایسے ساجھے دار کو طے شدہ معاوضہ کے لیے جو خاتمہ کے فیصد پر راضی ہو

وصولی کھاتہ Dr.
ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

10۔ کسی بھی غیر مندرج اثاثہ بشمول ساکھ کی وصولی پر

بینک کھاتہ Dr.
وصولی کھاتہ کے لیے

11۔ کسی بھی غیر مندرج ذمہ داری کے نبٹارے کے لیے

وصولی کھاتہ Dr.
بینک کھاتہ کے لیے

12۔ وصولی پر ہوئے نفع اور نقصان کو منتقل کرنے کے لیے

(a) وصولی پر اگر نفع ہوا (Cr بیلنس)

وصولی کھاتہ Dr.
ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (فرداً فرداً)

(b) وصولی پر اگر نقصان ہوا (.Dr بیلنس)

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.
وصولی کھاتہ کے لیے

13۔ کسی فرم کے ذریعہ پارٹنر کے ساتھ قرض کے تصفیہ کے لیے

بینک کھاتہ Dr.
ساجھے دار کے لیے قرض کھاتہ سے

14۔ ریزرو فنڈ یا عمومی ریزرو کی شکل میں جمع شدہ(Accumulated) منافعوں کی منتقل کے لیے:

جنرل رزرو کھاتہ Dr.

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ کے لیے (انفرادی طور پر)

15۔ غیر حقیقی اثاثہ جات کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کرنے کے لیے:

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ (انفرادی طور پر) Dr.

غیر حقیقی اثاثہ کھاتہ کے لیے

16۔ ساجھے داروں کو واجب الادا قرض کی دائیگی کے لیے:

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

17۔ ساجھے داروں کے کھاتوں کے نبٹارے کے لیے:

اگر ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ ڈیبٹ بیلنس ظاہر کرتا ہے تو وہ ضروری نقد لائے گا اور روزنامچہ اندراج حسب ذیل ہوگا۔

بینک کھاتہ Dr.

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ کے لیے

جس ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ کریڈٹ بیلنس ظاہر کرتا ہے اسے ادائیگی کی جاتی ہے روزنامچہ اندراج حسب ذیل ہوتا ہے۔

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ (انفرادی طور پر) Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

اہم بات یہ ہے کہ آخر میں ساجھے داروں کو واجب الادا کل رقم نقد اور بینک کھاتوں میں دستیاب رقم کے برابر ہونی چاہیے۔اس طرح فرم کے تحلیل ہونے کی صورت میں فرم کے تمام کھاتے بند ہو جاتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

مثال2

سیتا، ریتا اور میتا 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو سیتا، ریتا اور میتا کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
جنرل ریزرو		2,500	کیش بینک میں	2,500
کریڈیٹر		2,000	اسٹاک	2,500
سرمایہ:			فرنیچر	1,000
سیتا	5,000		قرض دار	2,000
ریتا	2,000		پلانٹ اور مشینری	4,500
میتا	1,000	8,000		
		12,500		**12,500**

انھوں نے فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ مندرجہ ذیل رقوم کی وصولیابی ہوئی۔ پلانٹ و مشینری 4,250؛ اسٹاک 3,500؛ اور قرض دار 1,850 روپیے، فرنیچر 750 روپیے۔

سیتا نے تمام وصولی اخراجات برداشت کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ اس خدمت کے لیے سیتا کو 60 روپیے ادا کیے گئے۔ وصولی پر حقیقی اخراجات 450 روپیے کے ہوئے۔ لین داروں کو 2% کم ادائیگی کی گئی۔ غیر مندرج اثاثہ 250 روپیے کا تھا جو کہ ریتا نے 200 روپیے میں لے لیا۔

فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے ضروری کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

سیتا، ریتا اور میتا کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
اسٹاک	2,500	قرض خواہ	2,000
فرنیچر	1,000	ریتا کا سرمایہ	200

تفصیلات	رقم (روپیے)	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)	رقم (روپیے)
قرض دار		2,000	[غیر مندرج اثاثے]		200
پلانٹ اور مشنری		4,500	بینک [وصول شدہ اثاثے]		
بینک (قرض خواہ)		1,960	پلانٹ اور مشینری	4,250	
سیتا کا سرمایہ (ریلائزیشن اخراجات)		60	قرض دار	1,850	
منافع منتقل کیا گیا:			اسٹاک	3,500	
			فرنیچر	750	
سیتا کا سرمایہ	212				10,350
ریتا کا سرمایہ	212				
میتا کا سرمایہ	106	530			
		12,550			**12,550**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	سیتا (روپیے)	ریتا (روپیے)	میتا (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	سیتا (روپیے)	ریتا (روپیے)	میتا (روپیے)
31 مارچ	بینک		450			31 مارچ	بیلنس b/d		5,000	2,000	1,000
	ریلائزیشن (اثاثے)			200			ریزروفنڈ		1,000	1,000	500
	بینک		5,822	3,012	1,606		ریلائزیشن (نفع)		212	212	106
							ریلائزیشن (اخراجات)		60	—	—
			6,272	**3,212**	**1,606**				**6,272**	**3,212**	**1,606**

بینک کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		2,500		ریلائزیشن (قرض خواہ)		1,960
					سیتا کا سرمایہ (اخراجات)		450
					سیتا کا سرمایہ		5,822

© NCERT not to be republished

3,012		ریتا کا سرمایہ	10,350	ریلائزیشن (وصول شدہ اخراجات)	
1,606		میتا کا سرمایہ			
12,850			**12,850**		

مثال 3

ویبھا، شوبھا اور انو بھا کی شراکت داری فرم کے تحلیل ہونے پر مندرجہ ذیل صورتوں میں جرنل اندراجات تیار کیجیے:

(a) تحلیلی اخراجات 6,500 روپے۔

(b) تحلیلی اخراجات 7,800 روپے انو بھا کے ذریعے ادا کیے گئے۔

(c) ویبھا کو تحلیل کے عمل کی دیکھ بھال کے لیے مقرر کیا گیا اور اس کے لیے اس کو 12,000 روپے دیے گئے۔

(d) شوبھا کو تحلیل کے کام کی دیکھ بھال کے لیے مقرر کیا گیا اور اس کے لیے 5,000 روپے منظور کیے گئے وہ تحلیل کے اخراجات برداشت کرنے پر رضامند ہوگئی۔ تحلیل کے حقیقی اخراجات اس نے ادا کیے 11,800 روپے۔

(e) انو بھا کو تحلیل کے عمل کی دیکھ بھال کے لیے 12,000 روپے کی رقم منظور کی گئی۔ وہ بھی تحلیل کے اخراجات برداشت کرنے پر رضامند ہے۔ فرم نے تحلیل کے 9,500 روپے حقیقی اخراجات کے طور پر ادا کیے۔

(f) تحلیل کے عمل کی دیکھ بھال کے لیے انو بھا کو 8,500 روپے منظور کیے گئے۔ وہ 6,000 روپے تحلیل کے اخراجات کے طور پر دینے کو رضامند ہے۔ اس نے واقعی اخراجات کے لیے جو رقم دی وہ 7,600 روپے۔

(g) ویبھا کو تحلیل کے عمل کی دیکھ بھال کے لیے مقرر کیا گیا اور اس کے لیے 14,000 روپے کی رقم منظور کی گئی۔ وہ اپنی رقم کی ادائیگی کے طور پر 13,000 روپے کی کتابی قدر (Book Value) کی سرمایہ کاری کو قبول کرنے کے لیے رضامند ہے۔ سرمایہ کاریوں کو پہلے ہی وصولیابی کھاتہ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

ویبھا، شوبھا اور انو بھا کی کتاب

کریڈٹ رقم روپیے	ڈیبٹ رقم روپیے	L.F.	تفصیلات	تاریخ 2017
	6,500		وصولیابی کھاتہ Dr.	(a)
6,500			نقد / بینک کھاتہ سے	
			(فرم کے ذریعہ ادا شدہ تحلیل کے اخراجات)	

(b)	وصولیابی کھاتہ Dr. انو بھا کے سرمایہ کھاتے سے (انو بھا کے ذریعہ ادا شدہ اخراجات تحلیل)		7,800	7,800
(c)	وصولیابی کھاتہ Dr. ویبھا کے سرمایہ کھاتہ سے (منظور شدہ رقم دے دی گئی)		12,000	12,000
(d)	وصولیابی کھاتہ Dr. شوبھا کے سرمایہ کھاتہ سے (تحلیل کے عمل کی دیکھ بھال کے لیے منظور شدہ رقم شوبھا کو دے دی گئی)		15,000	15,000
(e)	(i) وصولیابی کھاتہ Dr. انو بھا کے سرمایہ کھاتہ سے (انو بھا کے لیے رقم منظور)		12,000	12,000
	(ii) انو بھا کا سرمایہ کھاتہ Dr. نقد / بینک کھاتہ سے (فرم کے ذریعہ ادا کیا گیا اور انو بھا کے ذریعہ برداشت کیا گیا اموزیشن)		9,500	9,500
(f)	(i) وصولیابی کھاتہ Dr. انو بھا کے سرمایہ کھاتے سے (انو بھا کے لیے قابل ادائیگی ایموزیشن)		8,500	8,500
	(ii) وصولیابی کھاتہ Dr. انو بھا کے سرمایہ کھاتہ سے (فرم کی طرف سے انو بھا کے ذریعہ تحلیل کے اخراجات ادا شدہ)		1,600	1,600
(g)	کوئی اندراج نہیں			

© NCERT not to be republished

مثال 4

نینااور عروشی مساوی تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دارتھیں۔31مارچ 2020 کوان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31مارچ 2017 کونینااور عروشی کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم(روپیے)	اثاثہ جات	رقم(روپیے)
سرمایے:			بینک	30,000
نینا	1,00,000		قرض دار	25,000
عروشی	50,000	1,50,000	اسٹاک	35,000
قرض خواہ		20,000	فرنیچر	40,000
عروشی کا چالو کھاتہ		10,000	مشینری	60,000
کاریگروں کا معاوضہ ریزرو کھاتہ		15,000	نینا کا موجودہ کھاتہ	10,000
بینک اوور ڈرافٹ		5,000		
		2,00,000		**2,00,000**

مندرجہ بالاتاریخ پرفرم تحلیل کردی گئی:

1۔ نینانے50% اسٹاک اس کی کتابی قدر سے 10% کم پر لےلیااور بقیہ اسٹاک15% فائدے پر فروخت کر دیا گیا۔فرنیچراور مشینری سے بالترتیب30,000 روپیے اور50,000 روپیے وصول ہوئے۔

2۔ غیر مندرج سرمایہ کاری (Investment) 34,000 روپیے پر فروخت کردی گئی۔

3۔ قرض داروں سے صرف 90% وصولی ہوئی۔گذشتہ سال خارج کیے گئے (Written off) ڈوبے قرضوں سے 1,200 روپیے وصول ہوئے۔

4۔ مرمت(Repair) کے لیے ایک واجب الادابل تھاجس کے لیے2,000 روپیے ادا کرنے پڑے۔

© NCERT not to be republished

ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

نینا اور عروشی کی کتابیں

روزنامچہ (جرنل)

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات		لیجر صفحہ	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
	وصولی کھاتہ	Dr.		1,60,000	
	لیندار ان کھاتہ کے لیے				25,000
	اسٹاک کھاتہ کے لیے				35,000
	فرنیچر کھاتہ کے لیے				40,000
	مشینری کھاتہ کے لیے				60,000
	(اثاثہ جات وصولی کھاتہ پر منتقل کیے گئے)				
	دیندار ان کھاتہ	Dr.		20,000	
	بینک کا قرض کھاتہ	Dr.		5,000	
	وصولی کھاتہ کے لیے				25,000
	(ذمہ داریاں وصولی کھاتہ پر منتقل کی گئیں)				
	وصولی کھاتہ	Dr.		27,000	
	بینک کھاتہ کے لیے				27,000
	(لین داروں، بینک اوورڈرافٹ، واجب الادا بل کی ادائیگی کی گئی)				
	بینک کھاتہ	Dr.		1,57,825	
	وصولی کھاتہ کے لیے				1,57,825
	(اثاثہ جات فروخت ہوئے اور ڈوبے قرضہ جات سے وصولی ہوئی)				

© NCERT not to be republished

	نینا کا چالو کھاتہ Dr.		15,750	
	وصولی کھاتہ کے لیے			15,750
	(نینا نے آدھا اسٹاک 10% کم پر لیا)			
	وصولی کھاتہ Dr.		15,575	
	نینا کے چالو کھاتہ کے لیے			5,788
	عروشی کے چالو کھاتہ کے لیے			5,787
	(وصولی پر ہوئے منافع کو ساجھے داروں کے چالو کھاتوں میں منتقل کیا گیا)			
	ورکمین ریزرو فنڈ Dr.		15,000	
	نینا کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			7,500
	عروشی کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			7,500
	(معاوضہ فنڈ کو ساجھے داروں کے چالو کھاتوں میں منتقل کیا گیا)			
	عروشی کا چالو کھاتہ Dr.		23,287	
	عروشی کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			23,287
	(چالو کھاتہ کا بیلنس سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا)			
	نینا کا سرمایہ کھاتہ		12,462	
	نینا کے چالو کھاتہ کے لیے			12,462
	(چالو کھاتہ کا بیلنس سرمایہ کھاتہ میں منتقل کیا گیا)			
	نینا کا سرمایہ کھاتہ Dr.		87,538	
	عروشی کا سرمایہ کھاتہ Dr.		73,287	
	بینک کھاتہ کے لیے			1,60,825
	(ساجھے داروں کو واجب الادا رقم کی ادائیگی کی گئی)			

© NCERT not to be republished

وصولی کھاتہ

نام(Dr.) | جمع(Cr.)

تفصیلات		رقم(روپیے)	تفصیلات		رقم(روپیے)
قرض دار	25,000		قرض خواہ		20,000
اسٹاک	35,000		بینک اوورڈرافٹ		
فرنیچر	40,000		بینک:		
مشینری	60,000	1,60,000	سرمایہ کاری	34,000	
بینک:			فرنیچر	30,000	
قرض خواہ	20,000		مشینری	50,000	
بینک اوورڈرافٹ	5,000		قرض دار (90%)	22,500	
آؤٹ اسٹینڈنگ بل	2,000	27,000	اسٹاک :	20,125	
نفع منتقل کیا گیا:			ڈوبے قرضے	1,200	1,57,825
نینا کا سرمایہ	5,788		نینا کا سرمایہ		
عروشی کا سرمایہ	5,787	11,575	(اسٹاک لے لیا گیا)		15,750
		1,98,575			**1,98,575**

ساجھے دار کے چالو کھاتے

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر صفحہ	نینا(روپیے)	عروشی(روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر صفحہ	نینا(روپیے)	عروشی(روپیے)
	بیلنس b/d		10,000			بیلنس b/d			10,000
	ریلائزیشن		15,750			کاریگروں کا معاوضہ ریزرو		7,500	7,500
	عروشی کا سرمایہ			23,287		ریلائزیشن (نفع)		5,788	5,787
						نینا کا سرمایہ		12,462	—
			25,750	**23,287**				**25,750**	**23,287**

© NCERT not to be republished

ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تاریخ 2017	تفصیل	جرنل صفحہ	نیتا	عروشی	تاریخ 2017	تفصیل	جرنل صفحہ	نیتا	عروشی
	نینا کا چالو کھاتہ		12,462			بیلنس b/d		1,00,000	50,000
	بینک		87,538	73,287		عروشی کا چالو کھاتہ			23,287
			1,00,000	**73,287**				**1,00,000**	**73,287**

بینک کھاتہ

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تاریخ	تفصیل	جرنل صفحہ	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیل	جرنل صفحہ	رقم(روپیے)
	بیلنس b/d		30,000		وصولی		27,000
	وصولی		1,57,825		نینا کا سرمایہ		87,538
					عروشی کا سرمایہ		73,287
			1,87,825				**1,87,825**

اپنی فہم کی جانچ کیجیے——III

صحیح الفاظ منتخب کر کے خالی جگہیں بھریے۔

1۔ تمام اثاثے (کیش/بینک اور مصنوعی(Fiction)اثاثوں کو چھوڑ کر......(وصولی کھاتہ/سرمایہ کھاتہ) کی......(کریڈٹ/ڈیبٹ) جانب (مساوی تناسب/تقسیم منافع کے تناسب) میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

2۔ تمام......(داخلی/خارجی) ذمہ داریاں......بینک/وصولی) کھاتے کی......(کریڈٹ/ڈیبٹ) جانب مشکل کی جاتی ہیں۔

3۔ جمع شدہ (Accumulated) نقصانات ......(مساوی تناسب/تقسیم منافع کے تناسب) میں......(وصولی/سرمایہ کھاتوں) میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

4۔ اگر ساجھے دار کسی ذمہ داری کو قبول کر لیتا ہے تو ایسے ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ......(ڈیبٹ/کریڈٹ) کر دیا جاتا ہے۔
5۔ اگر کوئی ساجھے دار کسی اثاثے کو لے لیتا ہے تو ایسے ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ......(کریڈٹ/ڈیبٹ) کر دیا جاتا ہے۔
6۔ جب ایک......(ساجھے دار/قرض خواہ) ایک قائم اثاثے کو اپنے واجبات کے عوض قبول کر لیتا ہے تو کسی اندراج کی ضرورت نہیں ہوتی۔
7۔ جب کوئی قرض خواہ ایسا اثاثہ قبول کر لیتا ہے جس کی قدر اس رقم سے کہیں زیادہ ہے جو اس کے لیے واجب الادا ہے تو وہ اس زائد رقم کو......(ادا کرے گا/ادا نہیں کرے گا)
8۔ جب کوئی فرم کسی ساجھے دار کو وصول کے کام کی ایک مقررہ رقم ادا کرنے پر راضی ہو جاتی ہے چاہے خرچ کردہ حقیقی رقم کچھ بھی ہو تو ایسی مقررہ رقم......(وصولی/سرمایہ) کھاتے میں ڈیبٹ کر دی جاتی ہے اور......(سرمایہ/بینک) کھاتے میں کریڈٹ کر دی جاتی ہے۔
9۔ ساجھے دار کے لون کا وصولی کھاتے میں......منتقل کیا جاتا ہے/نہیں کیا جاتا) ہے۔
10۔ ساجھے دار کے چالو کھاتے ساجھے دار کے......(لون/سرمایہ) کھاتوں میں منتقل کر دیے جاتے ہیں۔

مثال 5

31 مارچ 2017 کو اشونی اور بھارت کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

31 مارچ 2017 کو اشونی اور بھارت کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
قرض خواہ		76,000	کیش بینک میں		17,000
مسز اشونی کا لون		10,000	اسٹاک		10,000
مسز بھارت کا لون		20,000	سرمایہ کاری		20,000
سرمایہ کاری اتار چڑھاؤ ریزرو		2,000	قرض دار	40,000	
جنرل ریزرو		20,000	نفی: مشکوک قرضہ جات کے لیے محفوظ	4,000	36,000
سرمائے:			عمارتیں		70,000
اشونی	20,000		ساکھ		15,000
بھارت	20,000	40,000			
		1,68,000			**1,68,000**

© NCERT not to be republished

مندرجہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل کر دی گئی۔ حسب ذیل طے شدہ لین دین رونما ہوئے:

(i) اشونی نے مسز اشونی کے قرض کی ادائیگی کا وعدہ کیا اور 8,000 روپے میں اسٹاک لے لیا۔

(ii) بھارت نے آدھی سرمایہ کاری (Investment) 10% کم پر لی۔ قرض داروں سے 38,000 روپیے وصول ہوئے۔ قرض خواہوں (لین داروں) کو 380 روپیے کم ادا کیے گئے۔ بلڈنگ سے 1,30,000 روپیے وصول ہوئے۔ ساکھ کو 12,000 روپیے میں اور بقیہ سرمایہ کاری کو 9,000 روپیے میں فروخت کیا گیا۔ ایک پرانا ٹائپ رائٹر جو کہ کتابوں میں درج نہیں تھا اسے بھارت نے 600 روپیے میں لے لیا۔ 2,000 روپیے کے وصولی اخراجات ہوئے۔

وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور بینک کھاتہ تیار کیجیے۔

حل:

اشونی اور بھارت کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)		تفصیلات	رقم (روپیے)
سرمایہ کاری 20,000			مشکوک قرضوں کا محفوظ	4,000
قرض دار 40,000			قرض خواہ	76,000
عمارات 70,000			مسز اشونی کا لون	10,000
اسٹاک 10,000			مسز بھارت کا لون	20,000
ساکھ 15,000	1,55,000		سرمایہ کاری اتار چڑھاؤ ریزرو	2,000
اشونی کا سرمایہ (مسز اشونی کا لون)	10,000		اشونی کا سرمایہ (اسٹاک)	8,000
			بھارت کا سرمایہ (ٹائپ رائٹر)	600
بینک (مسز بھارت کا لون)	20,000		بھارت کا سرمایہ (سرمایہ کاری)	9,000
بینک (قرض خواہ)	75,620			
بینک (ریلائزیشن اخراجات)	2,000		بینک:	
			سرمایہ کاری 9,000	
منافع منتقل کیا گیا:			قرض دار 38,000	
اشونی کا سرمایہ 27,990			عمارات 1,30,000	
بھارت کا سرمایہ 27,990	55,980		ساکھ 12,000	1,89,000
	3,18,600			**3,18,600**

© NCERT
not to be republished

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام(.Dr) | جمع(.Cr)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	اشونی (روپیے)	بھارت (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	اشونی (روپیے)	بھارت (روپیے)
	وصولی (اسٹاک)		8,000	-		بیلنس b/d		20,000	20,000
	وصولی (ٹائپ رائٹر کی فروخت)		-	600		جنرل ریزرو		10,000	10,000
	وصولی (سرمایہ کاری)		-	9,000		وصولی (مسز اشونی کا لون)		10,000	-
	بینک		59,990	48,390		وصولی (منافع)		27,990	27,990
			67,990	**57,990**				**67,990**	**57,990**

بینک کھاتہ

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		17,000		ریلائزیشن قرض خواہ		75,620
	ریلائزیشن		1,89,000		ریلائزیشن (اخراجات)		2,000
					ریلائزیشن (مسز بھارت کا لون)		20,000
					اشونی کا سرمایہ		59,990
					بھارت کا سرمایہ		48.390
			2,06,000				**2,06,000**

اسے خود کیجیے

ساجھے داری فرم کے خاتمہ کی صورت میں، حسب ذیل کے لیے روزنامچہ اندراجات درج کیجیے ۔

1- اثاثہ کھاتوں کو بند کرنے کے لیے

2- ذمہ داری کھاتوں کو بند کرنے کے لیے

© NCERT not to be republished

3- اثاثوں کی فروخت کے لیے
4- اثاثوں کو ایک قرض خواہ کی طرف منتقل کر کے اس کام کا نبٹارا کرنے کے لیے
5- اگر فرم کی جانب سے حقیقی اخراجات ساجھے دار کے ذریعہ ادا کیے گئے ہوں تو ایسی صورت میں اخراجات کی وصولی کے لیے
6- ساجھے دار کے ذریعہ فرم کی ذمہ داری کی ادائیگی پر
7- ساجھے دار کے قرض کی ادائیگی کے لیے
8- سرمایہ کھاتوں کے نبٹارے کے لیے

مثال 6

سونیا، روہت اور اُدت 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

31 مارچ 2017 کو سونیا، روہت اور اُدت کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض خواہ		30,000	عمارتیں	2,00,000
قابل ادا بل		30,000	مشینری	40,000
بینک قرض		1,20,000	اسٹاک	1,60,000
سونیا کے شوہر کا قرض		1,30,000	قابل وصول بل	1,20,000
جنرل ریزرو		80,000	فرنیچر	80,000
سرمایے:			نقد بینک میں	60,000
سونیا	70,000			
روہیت	90,000			
ادت	1,10,000	2,70,000		
		6,60,000		**6,60,000**

مندرجہ بالا تاریخ پر فرم کا خاتمہ ہو گیا۔ درج ذیل معلومات کے ساتھ فرم کی کتابوں کو بند کیجیے۔

1- بلڈنگ سے 1,90,000 روپیے وصول ہوئے، قابلِ وصول بلوں سے 1,10,000 روپیے وصول ہوئے۔ اسٹاک سے

1,50,000 روپیے وصول ہوئے۔ مشینری سے 48,000 روپیے اور فرنیچر سے 75,000 روپیے وصول ہوئے۔

-2 1,30,000 روپیے میں بینک کے قرض کا نبٹارا کیا گیا۔ لین داروں اور قابلِ ادا بلوں کی 10% کٹوتی پر ادائیگی کی گئی۔

-3 روہت نے 10,000 روپیے کے وصولی اخراجات (Realisation Expenses) کی ادائیگی کی جس کے لیے اسے 12,000 روپیے کا معاوضہ دیا گیا۔

ضروری لیجر کھاتوں کو تیار کیجیے۔

حل:

سونیا، روہت اور اُدت کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
عمارات	2,00,000		قرض خواہ		30,000
مشینری	40,000		واجب الادا بل		30,000
اسٹاک	1,60,000		بینک لون		1,20,000
قابل وصول بل	1,20,000		سونیا کے شوہر کا لون		1,30,000
فرنیچر	80,000	6,00,000	بینک:		
بینک (بینک لون)		1,30,000	عمارات	1,90,000	
بینک (قرض خواہ اور واجب الادا بل)		54,000	قابل وصول بل	1,10,000	
بینک (سونیا کے شوہر کا لون)		1,30,000	اسٹاک	1,50,000	
روہت کا سرمایہ (وصولی اخراجات)		12,000	مشینری	48,000	
			فرنیچر	75,000	5,73,000
			خسارہ سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا گیا:		
			سونیا	21,500	
			روہت	12,900	
			اُدت	8,600	43,000
		9,26,000			**9,26,000**

© NCERT not to be republished

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	سونیا (روپیے)	روہت (روپیے)	اُدت (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	سونیا (روپیے)	روہت (روپیے)	ادت (روپیے)
	ریلائزیشن (خسارہ)		21,500	12,900	8,600		بیلنس b/d		70,000	90,000	1,10,000
	بینک		88,500	1,13,100	1,17,400		ریلائزیشن (اخراجات)		-	12,000	-
							جنرل ریزرو		40,000	24,000	16,000
			1,10,000	**1,26,000**	**1,26,000**				**1,10,000**	**1,26,000**	**1,26,000**

بینک کھاتہ

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیبر	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		60,000		ریلائزیشن (بینک لون)		1,30,000
	ریلائزیشن (اثاثے وصول)		5,73,000		ریلائزیشن (قرض خواہ اورواجب الادابل)		54,000
					ریلائزیشن (سونیا کے شوہر کا لون)		1,30,000
					سونیا کا سرمایہ		88,500
					روہت کا سرمایہ		1,13,100
					اُدت کا سرمایہ		1,17,400
			6,33,000				**6,33,000**

نوٹ: روہت کے ذریعہ کیے گیے وصولی اخراجات کے لیے فرم کی کتابوں میں کوئی اندراج نہیں کیا گیا کیونکہ اسے 12,000 روپیے معاوضہ کے طور پر مل گئے ہیں۔

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

مثال 7

رومیش اور بھون 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2017 کو رومیش اور بھون کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
بینک لون		60,000	بینک میں کیش	30,000
قرض خواہ		80,000	قرض دار	70,000
واجب الادا بل		40,000	اسٹاک	2,00,000
بھون کا لون		20,000	سرمایہ کاری	1,40,000
سرمایے :			عمارات	60,000
رومیش	1,00,000			
بھون	2,00,000	3,00,000		
		5,00,000		**5,00,000**

انہوں نے فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ درج ذیل معلومات دستیاب ہیں:

1- قرض داروں سے 5% کم وصول ہوئے۔ اسٹاک کتابی قدر پر وصول ہوا۔ اور بلڈنگ کو 51,000 پر فروخت کیا گیا۔

2- معلوم یہ ہوا کہ 10,000 روپیے کی سرمایہ کاری (Investment) درج نہیں کی گئی تھی۔ اسے اس رقم پر ایک لین دار (Creditor) نے قبول کرلیا۔ دوسرے لین داروں کو 10% کی کٹوتی پر ادائیگی کی گئی۔ قابلِ ادا بلوں کی پوری ادائیگی کی گئی۔

3- رومیش نے چند سرمایہ کاریاں (Investments) 8,100 روپیے (کتابی قدر سے 10% کم) پر لے لیں۔ بقیہ سرمایہ کاریاں بھون نے کتابی قدر کے 90% پر 900 روپیے کی کٹوتی کر کے لے لیں۔

4- بھون نے بینک قرض ایک سال کے سود کے ساتھ ادا کیا جو کہ 6% سالانہ تھا۔

5- 5,000 روپیے کی ایک غیر مندرج ذمہ داری کی ادائیگی کی گئی۔

فرم کی کتابوں کو بند کیجیے اور ضروری لیجر کھاتوں کو تیار کیجیے۔

حل:

رومیش اور بھون کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
قرض دار	70,000		بینک لون		60,000
اسٹاک	2,00,000		قرض خواہ		80,000
سرمایہ کاری	1,40,000		واجب الادا بل		40,000
عمارات	60,000	4,70,000	رومیش کا سرمایہ (سرمایہ کاری)		8,100
بینک (واجب الادا بل)		40,000	بھون کا سرمایہ (سرمایہ کاری)		1,17,000
بینک (قرض خواہ)		63,000	بینک :		
بھون کا سرمایہ (لون سے سود)		63,6,00	قرض دار	66,5,00	
بینک (غیر مندرج ذمہ داری)		5,000	اسٹاک	2,00,000	
			عمارات	51,000	
			خسارہ منتقل کیا گیا:		
			رومیش کے سرمایہ میں	11,400	
			بھون کے سرمایہ میں	7,600	19,000
		6,41,600			**6,41,600**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	اشونی (روپیے)	بھارت (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	اشونی (روپیے)	بھارت (روپیے)
	ریلائزیشن (سرمایہ کاری)		8,100	1,17,000		بیلنس b/d		1,00,000	2,00,000
	ریلائزیشن (خسارہ)		11,400	7,600		ریلائزیشن (بینک لون)			63,600
	بینک		80,500	1,39,000					
			1,00,000	**2,63,600**				**1,00,000**	**2,63,600**

© NCERT not to be republished

نام(.Dr)　　　　**بینک کھاتہ**　　　　جمع(.Cr)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)
	بیلنسb/d		30,000		ریلائزیشن (قرض دار)		63,000
	ریلائزیشن (اثاثے وصول)		3,17,500		ریلائزیشن (غیر مندرج ذمہ داری)		5,000
					بھون کا لون		20,000
					ریلائزیشن (واجب الادا بل)		40,000
					رومیش کا سرمایہ		80,500
					بھون کا سرمایہ		1,39,000
			3,47,500				**3,47,500**

نوٹ: اصولوں کے مطابق لین دار کے ذریعہ اپنی جزوی ادائیگی کے طور پر غیر مندرج سرمایہ کاری کو قبول کرنے کا اندراج نہیں کیا گیا۔

مثال 8

سونو اور آشو 3:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انہوں نے فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ 31 مارچ 2017 کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو سونو اور آشو کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض		12,000	بینک میں نقد	15,000
قرض خواہ		18,000	اسٹاک	45,000
سرمایہ:			فرنیچر	16,000
			قرضدار	70,000
سونو	1,10,000		پلانٹ اور مشینری	52,000
آشو	68,000	1,78,000	آشو سے قرض	10,000
		2,08,000		**2,08,000**

© NCERT not to be republished

سونو نے 60,000 روپیے کی طے شدہ قدر پر پلانٹ اور مشینری کو لے لیا۔ اسٹاک اور فرنیچر بالترتیب 42,000 روپیے اور 13,900 روپیے پر فروخت کردیے گئے۔ قرض داروں کو 69,000 روپیے پر آشو نے لے لیا۔ لین داروں کی 900 روپیے کی کٹوتی پر ادائیگی کر دی گئی۔ سونو قرضوں کی ادائیگی کرنے پر رضامند ہو گیا۔ 1,600 روپیے کے وصولی اخراجات ہوئے۔

وصولی کھاتہ، بینک کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

سونو اور اشو کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.)   جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		تفصیلات
اسٹاک		45,000	لون		12,000
فرنیچر		16,000	قرض خواہ		18,000
قرض دار		70,000	سونو کا سرمایہ		60,000
پلانٹ اور مشینری		52,000	(پلانٹ اور مشینری)		
بینک (قرض خواہ)		17,100	آشو کا سرمایہ (قرض دار)		69.000
سونو کا سرمایہ (لون)		12,000	بینک:		
بینک (ریلائزیشن اخراجات)		1,600	اسٹاک	42,000	
منافع کو منتقل کیا گیا:			فرنیچر	13,900	55,900
سونو کے سرمایے میں	900				
آشو کے سرمایہ میں	300	1,200			
		2,14,900			**2,14,900**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	سونو (روپیے)	آشو (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	سونو (روپیے)	آشو (روپیے)
	ریلائزیشن		60,000			بیلنس b/d		1,10,000	68,000
	(پلانٹ اور مشینری)					ریلائزیشن (لون)		12,000	

© NCERT not to be republished

	ریلائزیشن (قرض دار)			69,000		ریلائزیشن (نفع)		900	300
	بینک		62,900			بینک			700
			1,22,900	69,000				1,22,900	69,000

نام(.Dr) **بینک کھاتہ** جمع(.Cr)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		15,000		وصولی (قرض خواہ)		17,100
	ریلائزیشن (اثاثے وصول ہوئے)		55,900		وصولی(اخراجات)		1,600
	آشو کو قرض		10,000		سونو کا سرمایہ		62,900
	آشو کا سرمایہ		7,00				
			81,600				**81,600**

مثال 9

انجو، منجو اور سنجو 3:1:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انہوں نے اپنی فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی صورتحال حسب ذیل ہے۔

نام(.Dr) **31 مارچ 2017 کو انجو، منجو اور سنجو کی بیلنس شیٹ** جمع(.Cr)

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
قرض خواہ		60,000	بینک میں کیش		35,000
اسٹاک		15,000	اسٹاک		83,000
سرمایے:			فرنیچر		12,000
انجو	2,75,000		قرض دار	2,42,000	
منجو	1,10,000		نفی؛ مشکوک قرضہ جات		
سنجو	1,00,000	48,5,000	کے لیے پرو ویژن	12,000	2,30,000
منجو کا لون		20,000	عمارتیں		2,00,000
		5,80,000			**5,80,000**

© NCERT not to be republished

یہ طے ہوا کہ:

1- انجو 10,000 روپیے پر فرنیچر اور 2,00,000 روپیے کے قرض داروں کو 1,85,000 روپیے میں لے لے گا۔ انجو لین داروں کی ادائیگی کرنے پر بھی رضامند ہوئی۔

2- منجو نے اسٹاک کتابی قدر پر اور بلڈنگ کتابی قدر سے 10% کم پر لے لی۔

3- سنجو نے بقیہ قرض داروں کو کتابی قدر کے 80% پر لے لیا اور قرض کی ادائیگی کرنے کی ذمہ داری لی۔

4- فرم کو تحلیل کرنے کا خرچ 2,200 روپیے ہوا۔

وصولی کھاتہ، بینک کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

انجو، منجو اور سنجو کی کتابیں
وصولی کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
اسٹاک	83,000		مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ		12,000
فرنیچر	12,000		قرض خواہ		60,000
قرض دار	2,42,000		لون		15,000
عمارات	2,00,000	5,37,000	انجو کا سرمایہ:		
			فرنیچر	10,000	
انجو کا سرمایہ (قرض خواہ)		60,000	قرض دار	1,85,000	1,95,000
سنجو کا سرمایہ (لون)		15,000	منجو کا سرمایہ:		
بینک (وصولی اخراجات)		2,200	اسٹاک	83,000	
			عمارات	1,80,000	2,63,000

© NCERT not to be republished

			سنجو کا سرمایہ (بقایا قرض دار نفی کتابی قدر 20%)	33,600
			خسارہ منتقل کیا گیا:	
			انجو کے سرمایے میں 21,360	
			منجو کے سرمایے میں 7,120	
			سنجو کے سرمایے میں 7,120	35,640
	6,14,200			**6,14,240**

نام(Dr.) **ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ** جمع(Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	انجو (روپیے)	منجو (روپیے)	سنجو (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	انجو (روپیے)	منجو (روپیے)	سنجو (روپیے)
	وصولی (اثاثے)		1,95,000	2,63,000	33,600		بیلنس b/d		2,75,000	1,10,000	1,00,000
	وصولی (خسارہ)		21,360	7,120	7,120		وصولی (قرض خواہ)		60,000	-	-
	بینک		1,18,640		74,280		وصولی		-	-	15,000
							منجو کے قرض (لون)		-	20,000	-
							بینک		-	1,40,120	-
			3,35,000	**2,70,120**	**1,15,000**				**3,35,000**	**2,70,120**	**1,15,000**

بصورت دیگر منجو کے قرض کو پہلے بینک اکاؤنٹ سے ادا کیا جائے گا۔ پھر سرمایہ کھاتہ میں ڈیبٹ بیلنس کی وجہ سے منجو کے ذریعہ قابل ادا رقم 1,60,120 روپیے کو اس سے اکٹھا کیا جائے گا۔

نام(Dr.) **بینک کھاتہ** جمع(Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		55,000		ریلائزیشن (اخراجات)		2,200
	منجو کا سرمایہ		1,40,120		انجو کا سرمایہ		1,18,640
					سنجو کا سرمایہ		74,280
			1,95,120				**1,95,120**

© NCERT not to be republished

مثال 10

سمت، امت اور ونیت 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2017 کو سُمت، امت اور وینت کی بیلنس شیٹ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
سرمایے:			مشینری	80,000
سمت	40,000		سرمایہ کاری	1,50,000
امت	50,000		اسٹاک	10,000
ونیت	60,000	1,50,000	قرض دار	35,000
نفع ونقصان		10,000	بینک میں کیش	15,000
مسز امت کالون		40,000		
متفرق قرض خواہ		90,000		
		2,90,000		**2,90,000**

اس تاریخ پر فرم تحلیل کردی گئی۔ امت نے اپنی بیوی کا لون لے لیا۔ 2,600 روپیے کے ایک لین دار نے اپنی رقم کا مطالبہ نہیں کیا تھا۔ اثاثوں کی حسب ذیل طریقے سے وصولی ہوئی:

1- 70,000 روپیے میں مشینری فروخت ہوئی۔

2- 1,00,000 روپیے کی کتابی قدر کی سرمایہ کاریاں لین داروں کو ان کے کھاتے کے مکمل نبٹارے میں دے دی گئیں۔ بقیہ سرمایہ کاریاں ونیت نے 45,000 روپیے کی قدر پر لے لیں۔

3- اسٹاک 11,000 روپیے میں فروخت ہوا اور 3,000 روپیے کے قرض داروں سے وصولیابی نہیں ہوسکی۔

4- وصولی اخراجات 1,500 روپیے کے تھے۔

فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

حل

امت، سُمت اور ونیت کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
مشینری	80,000	متفرق قرض خواہ	90,000
سرمایہ کاری	1,50,000	مسز امت کالون	40,000

© NCERT not to be republished

تفصیلات	رقم	رقم	تفصیلات	رقم	رقم
اسٹاک	10,000		بینک:		
قرض دار	35,000	2,75,000	مشینری	70,000	
امت کا سرمایہ (بیوی کالون)		40,000	اسٹاک	11,000	
بینک (وصولی اخراجات)		1,500	قرض دار	32,000	1,13,000
			ونیت کے سرمایے (سرمایہ کاری)		45,000
			منافع منتقل کیا گیا:		
			امت کے کھاتے میں	14,250	
			سمت کے کھاتے میں	8,550	
			ونیت کے کھاتے میں	5,700	28,500
		3,16,500			**3,16,500**

نام (Dr.) **ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ** جمع (Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	امیت (روپیے)	سُمت (روپیے)	ونیت (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	امیت (روپیے)	سُمت (روپیے)	ونیت (روپیے)
	وصولی اثاثے				45,000		بیلنس b/d		40,000	50,000	60,000
	وصولی (نقصان)		14,250	8,550	5,700		وصولی (مسزامت کالون)		40,000	-	-
	بینک		70,750	44,450	11,300		نفع ونقصان		5,000	3,000	2,000
			85,000	**53,000**	**62,000**				**85,000**	**53,000**	**62,000**

نام (Dr.) **بینک کھاتہ** جمع (Cr.)

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		15,000		وصولی اخراجات		1,500
	وصولی				امت کا سرمایہ		70,750
	(اثاثے وصول)		1,13,000		سمت کا سرمایہ		44,450
					ونیت کا سرمایہ		11,300
			1,28,000				**1,28,000**

© NCERT not to be republished

نوٹ: اصول کے مطابق لین داروں کے ذریعہ لی گئی سرمایہ کاریوں کا اندراج نہیں کیا گیا۔

مثال 11

مینا اور ٹینا 3:2 کے تناسب سے ایک فرم میں حصہ دار ہیں۔ انہوں نے 31 مارچ 2017 کو اپنی فرم تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا جب کہ ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2017 کو مینا اور ٹینا کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایے:			مشینری	70,000
مینا	90,000		سرمایہ کاری	50,000
ٹینا	80,000	1,70,000	اسٹاک	22,000
متفرق قرض خواہ		60,000	متفرق قرض دار	1,03,000
واجب الادابل		20,000	بینک میں نقد	5,000
		2,50,000		**2,50,000**

اثاثوں اور ذمہ داریوں کا نبٹارا اس طرح سے کیا گیا:

(a) لین داروں کو ان کے کھاتے کے مکمل طور پر بنٹارے میں مشینری دے دی گئی تھی۔ واجب الادابلوں کے مکمل نبٹارے میں اسٹاک دے دیا گیا۔

(b) ٹینا نے سرمایہ کاری (Investments) کو کتابی قدر پر لے لیا۔ قرض داروں (Debtors) کو مینا نے 50,000 روپے کی کتابی قدر سے 10% کم پر لے لیا اور بقیہ قرض داروں سے 51,000 روپے وصول ہوئے۔

(c) 2,000 روپیے کے وصولی اخراجات ہوئے۔

فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لئے ضروری لیجر کھاتوں کو تیار کیجیے

حل:

مینا اور ٹینا کی کتابیں۔ وصولی کھاتہ

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
اثاثے منتقل کیے گئے:			متفرق قرض دار	60,000
مشینری	70,000		واجب الادابل	20,000

تفصیلات	رقم	رقم	تفصیلات	رقم	رقم
سرمایہ کاری	50,000		ٹینا کا سرمایہ (سرمایہ کاری)		50,000
اسٹاک	22,000		مینا کا سرمایہ		45,000
متفرق قرض دار	1,03,000	2,45,000	بینک (قرض دار)		51,000
بینک (وصولی اخراجات)		2,000	خسارہ منتقل کیا گیا:		
			مینا کے سرمایے میں	12,600	
			ٹینا کے سرمایے میں	8,400	21,000
		2,47,000			**2,47,000**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تفصیلات	مینا (روپیے)	ٹینا (روپیے)	تفصیلات	مینا (روپیے)	ٹینا (روپیے)
وصولی (سرمایہ کاری)		50,000	بیلنس b/d	90,000	80,000
وصولی (قرض دار)	45,000				
وصولی (خسارہ)	12,600	8,400			
بینک	32,400	21,600			
	90,000	**80,000**		**90,000**	**80,000**

بینک کھاتہ

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
بیلنس b/d	5,000	وصولی (اخراجات)	2,000
وصولی (اثاثے وصول)	51,000	مینا کا سرمایہ	32,400
		ٹینا کا سرمایہ	21,600
	56,000		**56,000**

© NCERT not to be republished

باب میں متعارف کرائی گئیں اصطلاحات

-1	ساجھے داری کا خاتمہ	Dissoluton of Partnership
-2	ساجھے داری فرم کا خاتمہ (تحلیل)	Dissoluton of Partnership firm
-3	ساجھے داری بالرضا	Partnership at will
-4	لازمی خاتمہ	Compulsory Dissolution
-5	خاتمہ بذریعہ نوٹس	Dissolution by Notice
-6	وصولی اخراجات	Realisation Expenses
-7	وصولی کھاتہ	Realisation Account

خلاصہ

-1 ساجھے داری فرم کا خاتمہ: فرم کے خاتمہ سے مراد ساجھے داروں کے درمیان معاشی تعلقات کے ٹوٹنے اور ساجھے داری کاروبار کے ختم ہونے سے ہے۔ فرم کے تحلیل ہونے کی صورت میں فرم اپنا کاروبار بند کردیتی ہے نیز اپنے تمام اثاثے فروخت کر کے وصولیابی کرتی ہے اور اپنی تمام ذمہ داریوں کی ادائیگی کردیتی ہے۔ اثاثہ جات سے ہوئی وصولی میں سے سب سے پہلے لین داروں کی ادائیگی کی جاتی ہے اور اگر ضروری ہوتا ہے تو ادائیگی کرنے کے لیے رقم ساجھے دار اپنے تقسیم منافع کے تناسب کے مطابق لاتے ہیں۔ جب تمام کھاتوں کا تصفیہ ہوجاتا ہے اور ساجھے داروں کو واجب الادا رقم کی انہیں آخری ادائیگی کردی جاتی ہے تو فرم کی کتابیں بند کردی جاتی ہیں۔

-2 ساجھے داری کا خاتمہ: ساجھے داری کسی ایک ساجھے دار کی شمولیت، سبک دوشی یا موت وغیرہ کی صورت میں ختم ہوجاتی ہے۔ ضروری نہیں کہ اس صورت میں فرم کا خاتمہ بھی ہوجائے۔

-3 وصولی کھاتہ: وصولی کھاتہ لین داروں کے نبٹارے نیز اثاثہ جات کی وصولی اور فروخت سے متعلق لین دین کو درج کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں ہونے والے نفع یا نقصان کو ساجھے دار اپنے تقسیم منافع کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ ساجھے داروں کے کھاتوں کا بھی نبٹارا کیا جاتا ہے اور نقد یا بنک کھاتہ بند کیا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1- ساجھے داری فرم کے خاتمے اور ساجھے داری کے خاتمے کے بیچ فرق بیان کیجیے۔

2- درج ذیل کے لیے کھاتہ داری عمل درآمد (treatment) بیان کیجیے۔

(i) غیر مندرج اثاثہ جات (ii) غیر مندرج ذمہ داریاں

3- فرم کے خاتمہ پر آپ ساجھے دار کے قرض کا تصفیہ کس طرح کریں گے؟ اگر ایسے دکھایا گیا ہو۔

(a) بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب (b) بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب۔

4- فرم کے قرضوں اور ساجھے دار کے نجی قرضوں کے درمیان فرق کیجیے۔

5- فرم کے خاتمہ پر کھاتوں کے نبٹارے کی ترتیب بیان کیجیے۔

6- کس بنیاد پر وصولی کھاتہ، از سر نو اندازۂ قدر کھاتے سے مختلف ہوتا ہے۔

طویل جوابی سوالات

1- ساجھے داری فرم کے خاتمہ سے کیا مراد ہے؟

2- وصولی کھاتے کسے کہتے ہیں؟

3- وصولی کھاتہ کا خاکہ پیش کیجیے۔

4- لین داروں کے خسارے کی ادائیگی کیسے کی جاتی ہے۔

عددی سوالات (Numerical Questions)

1- وصولی اخراجات سے متعلق حسب ذیل لین دین کا روزنامچہ میں اندراج کیجیے:۔

(a) 2,500 روپیے کے وصولی اخراجات ہوئے۔

(b) 3,000 روپیے کے وصولی اخراجات ایک ساجھے دار اشوک کے ذریعے ادا کیے گئے۔

(c) 2,300 روپیے کے وصولی اخراجات ترون نے ذاتی طور پر برداشت کیے۔

(d) ایک ساجھے دار امیت کو 4,000 روپیے کی لاگت پر اثاثہ جات وصول کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ 3,000 روپیے کی حقیقی طور پر وصولی ہوئی۔

© NCERT not to be republished

-2 مندرجہ ذیل صورتوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

(a) 85,000 روپیے مالیت کے لین داروں نے اپنے مطالبہ کے مکمل تصفیہ کے طور پر 40,000 روپیے نقد اور 43,000 روپیے مالیت کی سرمایہ کاری قبول کی۔

(b) 16,000 روپیے کے لین داروں نے اپنے مطالبہ کے تصفیہ کے طور پر 18,000 روپیے قدر کی مشینری قبول کی۔

(c) لین دار 90,000 روپیے کے تھے۔انہوں نے 1,20,000 روپیے قدر کی بلڈنگ قبول کی اور 3,000 روپیے فرم کو نقد ادا کیا۔

-3 ایک پرانا کمپیوٹر گذشتہ سال کھاتے کی کتابوں میں سے خارج (write off) کر دیا گیا تھا۔اس کو ایک ساجھے دار نتن نے 3,000 روپیے میں لے لیا۔یہ فرض کرتے ہوئے کہ فرم کا خاتمہ ہو رہا ہے۔اس لین دین کا روزنامچہ بھریے۔

-4 فرم کے خاتمہ پر حسب ذیل لین دین کے لیے روزنامچہ اندراجات کیا ہونگے:

(a) 3,200 روپیے کی غیر مندرج ذمہ داریوں کی ادائیگی۔

(b) ایک ساجھے دار روہت 7,500 روپیے مالیت کا اسٹاک لیتا ہے۔

(c) وصولی پر ہوئے 18,000 روپیے کے منافع کو آشیش اور ترون نامی ساجھے داروں کے درمیان 5:7 کے تناسب میں تقسیم کیا جانا ہے۔

(d) ایک غیر مندرج اثاثہ سے 5,500 روپیے وصول ہوئے۔

-5 مندرجہ ذیل لین دین کے لیے روزنامچہ اندراجات دیجیے:

-1 مختلف اثاثوں اور ذمہ داریوں کی وصولی کو درج کرنے کے لیے۔

-2 ایک فرم کے پاس 1,60,000 روپیے کا اسٹاک ہے۔عزیز، ایک ساجھے دار اسٹاک کے 50% کو 20% کٹوتی پر لے لیتا ہے۔

-3 بقیہ اسٹاک لاگت پر 30% کے منافع سے فروخت کر دیا گیا۔

-4 عمارت و اراضی (Land & Building) (کتابی قدر 1,60,000 روپیے) ایک بروکر کے ذریعہ 3,00,000 روپیے میں فروخت کر دی گئی جس نے اس سودے پر بطور کمیشن 2% لیے۔

-5 پلانٹ اور مشینری (کتابی قدر 60,000 روپیے) ایک لین دار کو کتابی قدر سے 10% کم کے طے شدہ اندازۂ قدر پر سونپ دی گئی۔

-6 سرمایہ کاری (Investment) سے جس کی کتابی قدر 4,000 روپیے تھی صرف 50% وصولی ہوئی۔

© NCERT not to be republished

6- مندرجہ ذیل صورتوں میں آپ رشم اور بندیا کی فرم کے وصولی اخراجات کا تصفیہ کس طرح کریں گے:
(i) 1,00,000 روپیے کے وصولی اخراجات ہوئے۔
(ii) 30,000 روپیے کے وصولی اخراجات کی ادائیگی رشم ساجھے دار نے کی۔
(iii) وصولی اخراجات رشم کے ذریعے برداشت کیے گئے اور اسے 70,000 روپیے بطور معاوضہ ادا کیا گیا۔ رشم کے ذریعے حقیقی طور پر اٹھایا گیا خرچ 1,20,000 روپیے تھا۔

7- وصولی کھاتہ پر منتقل کیے گئے اثاثہ جات (نقد اور بینک کے علاوہ) کی کتابی قدر 1,00,000 روپیے ہے۔ ایک ساجھے دار انل نے 50% اثاثہ جات 20% کی کٹوتی پر لے لیے۔ بقیہ اثاثہ جات کا 40% لاگت پر 30% منافع سے فروخت کر دیا جاتا ہے۔ باقی کا 5% بیکار رہے اور اس سے کچھ وصولی نہیں ہوتا۔ بقیہ اثاثہ جات ایک لین دار کو اس کے مطالبہ کے مکمل نبٹارے میں دے دیے جاتے ہیں۔
آپ کو اثاثہ جات کی وصولی کے لیے روزنامچہ اندراجات کرنے ہیں۔

8- پارس اور پریہ کی کتابوں میں حسب ذیل غیر مندرج اثاثوں اور ذمہ داریوں کو درج کرنے کے لیے روزنامچہ اندراجات کیجیے:
1- فرم میں ایک پرانا فرنیچر تھا جسے کتابوں میں مکمل طور پر خارج کر دیا گیا تھا۔ اسے 3,000 روپیے میں فروخت کیا گیا۔
2- آشیش ایک پرانا گاہک تھا جس کے 1,000 روپیے کے کھاتہ کو گذشتہ سال ڈوبے قرضے کے طور پر خارج کر دیا گیا تھا اس نے رقم کے 60% کی ادائیگی کی۔
3- پارس 30,000 روپیے کی قدر پر فرم کی ساکھ (جو کہ فرم کی کتابوں میں درج نہیں تھی) لینے پر رضا مند ہوا۔
4- ایک پرانا ٹائپ رائٹر فرم کی کتابوں سے مکمل طور پر خارج کیا جا چکا تھا۔ اس کی تخمینہ کی گئی وصولی 400 روپیے تھی۔ اسے پریہ نے تخمینہ شدہ قیمت سے 25% کم پر لے لیا۔
5- اسٹار لمیٹیڈ میں 10 روپیے فی شیئر کے حساب سے 100 شیئر تھے جن کو 2,000 روپیے کی لاگت پر حاصل کیا گیا تھا۔ یہ کتابوں سے مکمل طور پر خارج کیے جا چکے تھے۔ ان شیئر کی قدر 6 روپیے فی حصص کی شرح سے آنکی گئی اور انہیں ساجھے داروں کے درمیان ان کے تقسیم منافع کے تناسب میں بانٹ دیا گیا۔

9- تمام ساجھے داروں نے فرم کو تحلیل کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ ایک ساجھے دار 'یاسین' یہ چاہتا ہے کہ 2,00,000 روپیے کے اس کے قرض کی ادائیگی، شراکت داروں کو سرمائے کی ادائیگی سے قبل ہو جانی چاہیے۔ لیکن، ایک دوسرا ساجھے دار امرت، یہ

© NCERT not to be republished

چاہتا ہے کہ یاستین کے قرض کی ادائیگی سے قبل سرمایے کی ادائیگی ہونی چاہئے۔ آپ کو دلائل کی روشنی میں تنازع کا نبٹارا کرنا ہے۔

10- وصولی کھاتہ پر مختلف اثاثوں (نقد کے علاوہ) اور تیسرے فریق کی ذمہ داریوں کو منتقل کرنے کے بعد آرتی اور کرینہ کی فرم کے خاتمہ پر، حسب ذیل لین دین کے لیے روزنامچہ اندراجات کیا ہوں گے۔

(i) آرتی نے 80,000 روپے مالیت کے اسٹاک کو 68,000 روپے میں لے لیا۔

(ii) ایک غیر مندرج بائیک 40,000 روپے کی تھی جو کہ مسٹر کریم کے ذریعے لے لی گئی۔

(iii) فرم نے ملازمین کو 40,000 روپے بطور معاوضہ ادا کیے۔

(iv) 36,000 روپے کے لین داروں کا نبٹارا 15% کی کٹوتی پر کیا گیا۔

(v) وصولی پر 42,000 روپے کا نقصان ہوا جو کہ آرتی اور کریم کے درمیان 3:4 کے تناسب میں تقسیم کیا جانا ہے۔

11- روز اور للّی 2:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

مارچ 2017 کو للّی اور روز کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
قرض خواہ	40,000	نقد		16,000
للّی کا لون	32,000	قرض دار	80,000	
نفع ونقصان	50,000	نفی: مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ	3,600	76,400
سرمایے:		سامان		1,09,600
للّی	1,60,000	قابل وصول بل		40,000
روز	2,40,000	عمارات		2,80,000
	5,22,000			**5,22,000**

مندرجہ بالا تاریخ پر روز اور للّی نے فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اثاثہ جات (قابل وصول بلوں کے علاوہ) سے 4,84,000

روپیے وصول ہوئے۔30,000 روپیے پر قابلِ وصول بل (Bill recievels) روز کے ذریعہ لے لیے گئے۔ لین دار 38,000 روپیے لینے پر رضامند ہوئے۔ وصولی کی لاگت 2,400 روپیے تھی۔ فرم کے پاس ایک موٹر سائیکل تھی جو کہ فرم کے پیسوں سے خریدی گئی تھی جس کو ادا کر دیا گیا۔ اسے فرم کی کتابوں میں نہیں دکھایا گیا تھا اب اسے 10,000 روپیے میں فروخت کر دیا گیا۔ فرم کے واجب الادا بجلی کے بل (Outstanding electric bill) کے ضمن میں 5,000 روپیے کی ایک اتفاقی ذمہ داری (Contingent liability) تھی جس کو ادا کر دیا گیا۔33,000 روپیے میں قابلِ وصول بل روز کے ذریعہ لے لیے گیے۔ وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے، قرض کھاتہ اور نقد کھاتہ دکھایے۔

(**جواب:** وصولی پر منافع 15,600 روپیے، نقد کھاتہ کا میزان 5,10,000 روپیے۔ للی کا سرمایہ کھاتہ 1,99,360 روپیے ہے، روز کا سرمایہ کھاتہ 2,33,240 روپیے)

12- شلپا، مینا اور نندا نے 31 مارچ 2017 کو اپنی ساجھے داری ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ان کے تقسیم منافع کا تناسب 3:2:1 تھا اور ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

31 مارچ 2017 کو شلپا، مینا اور نندا کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایے:		اراضی	81,000
شلپا	80,000	اسٹاک	56,760
مینا	40,000	قرض دار	18,600
بینک قرض	20,000	نندا کا سرمایہ	23,000
قرض خواہ	37,000	نقد	10,840
مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ	1,200		
جنرل ریزرو	12,000		
	1,90,200		**1,90,200**

41,660 روپیے مالیت کا اسٹاک شلپا نے 35,000 روپیے میں لے لیا اور اس نے بینک کے قرض کو ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ بقیہ اسٹاک 14,000 روپیے میں فروخت ہوا اور 10,000 روپیے کے قرض داروں سے 8,000 روپیے وصول ہوئے۔ اراضی 1,10,000 روپیے میں فروخت ہوئی۔ بقیہ قرض داروں سے ان کی کتابی قدر کا 50% وصول ہوا۔ وصولی کی لاگت 1,200 روپیے آئی۔

© NCERT not to be republished

فرم کے پاس ایک ٹائپ رائٹر 6,000 روپے کا تھا جس کا اندراج کتابوں میں نہیں تھا۔ اس قدر پر لین داروں نے لے لیا۔ وصولی کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر منافع 20,940 روپے)

13- سُر جیت اور راہی 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو سُر جیت اور راہی کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض خواہ	38,000	بینک	11,500
مسز سر جیت کا لون	10,000	اسٹاک	6,000
ریزرو	15,000	قرض دار	19,000
راہی کا لون	5,000	فرنیچر	4,000
سرمایہ:		پلانٹ	28,000
سر جیت	10,000	سرمایہ کاری	10,000
راہی	8,000	نفع ونقصان	7,500
	86,000		**86,000**

31 مارچ 2017 کو فرم حسب ذیل شرائط پر تحلیل ہوگئی:

1- سُر جیت نے سرمایہ کاریوں (Investments) کو 8,000 روپے میں لے لیا اور اس نے مسز سُر جیت کے قرض کو ادا کرنے کا وعدہ کیا۔

2- دیگر اثاثہ جات سے درج ذیل وصولی ہوئی۔

اسٹاک	5,000	روپے
قرض دار	18,500	روپے
فرنیچر	4,500	روپے
پلانٹ	25,000	روپے

3- وصولی پر 1,600 روپے خرچ آیا۔

4- لین دار اپنے آخری نبٹارے کے طور پر 37,000 روپے قبول کرنے پر رضا مند ہو گئے۔

وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور بینک کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر نقصان 6,600 روپے، نقد کھاتہ کا میزان 64,500 روپے سرجیت کو ادا کی گئی رقم 12,540 روپے اور راہی کو ادا کی گئی رقم 8,360 روپے ہے۔)

14- ریتا، گیتا اور آشیش ایک فرم میں 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایے:			کیش	22,500
ریتا	80,000		قرض دار	52,300
گیتا	50,000		اسٹاک	36,000
آشش	30,000	1,60,000	سرمایہ کاری	69,000
قرض خواہ		65,000	پلانٹ	91,200
واجب الادا بل		26,000		
جنرل ریزرو		20,000		
		2,71,000		**2,71,000**

مذکورہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل کر دی گئی:

1- ریتا کو اثاثہ جات وصول کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ ریتا کو (نقد چھوڑ کر) اثاثوں کی فروخت پر 5% کمیشن وصول کرنا تھا۔

2- اثاثہ جات سے حسب ذیل وصولی ہوئی:

قرض دار 30,000 روپے

اسٹاک 26,000 روپے

پلانٹ 42,750 روپے

3- سرمایہ کاری (Investment) سے کتابی قدر کا 85% وصول ہوا۔

4- وصولی پر 4,100 روپے کے اخراجات ہوئے۔

5- فرم کو واجب الادا تنخواہ (Outstanding Salary) کے لیے 7,200 روپے ادا کرنے پڑے جن کا ذکر پہلے نہیں کیا گیا تھا۔

© NCERT not to be republished

6- بینک سے کٹوتی (Discount) پر بھنوائے گئے بلوں کے معاملے میں بھی اتفاقی ذمہ داری سامنے آئی جس کے لیے 9,800 روپیے ادا کرنے پڑے۔

وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور نقد کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر نقصان 12,9,455، نقد کھاتہ کا میزان 1,79,000 روپیے، ریتا کو ادا کی گئی رقم 39,885 اور گیتا کو ادا کی گئی رقم Rs. 18,010 ہے۔)

15- انوپ اور سمت ایک فرم میں برابر کے ساجھے دار ہیں۔ انہوں نے 31 مارچ 2017 کو ساجھے داری تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ جب کہ ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہیں۔

31 مارچ 2017 کو انوپ اور سمت کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		27,000	بینک میں کیش	11,000
جنرل ریزرو		10,000	متفرق قرض دار	12,000
لون		40,000	پلانٹس	47,000
سرمایہ:			اسٹاک	42,000
انوپ	60,000		پٹہ پر لی گئی اراضی	60,000
سمت	60,000	1,20,000	فرنیچر	25,000
		1,97,000		**1,97,000**

اثاثہ جات سے درج ذیل وصولی ہوئی۔

لیز پر حاصل اراضی	72,000 روپیے
فرنیچر	22,500 روپیے
اسٹاک	40,500 روپیے
پلانٹ	48,000 روپیے
متفرق قرض دار	10,500 روپیے

© NCERT not to be republished

لین داروں (Creditors) کوان کے مکمل نبٹارے کے طور پر 25,500 روپیے ادا کیے گئے۔ وصولی کے اخراجات 2,500 روپیے کے تھے۔

فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے وصولی کھاتہ، بینک کھاتے اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے، تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر منافع: 6,500، کل بینک کھاتہ 2,04,500 روپیے ہے۔ انوپ کو ادا کی گئی رقم 68,250 روپے ہے اور سمت کو ادا کی گئی رقم بھی 68,250 ہے۔)

16- آشو اور ہریش 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انہوں نے 31 مارچ 2017 کو فرم تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ مذکورہ بالا تاریخ پر ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2017 کو آشو اور ہریش کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایہ:			عمارت	80,000
آشو	1,08,000		مشینری	70,000
ہریش	54,000	1,62,000	فرنیچر	14,000
قرض خواہ		88,000	اسٹاک	20,000
بینک اوورڈرافٹ		50,000	سرمایہ کاری	60,000
			قرض دار	48,000
			ہاتھ میں نقد	8,000
		3,00,000		**3,00,000**

آشو نے 95,000 روپیے پر بلڈنگ لے لی۔ مشینری اور فرنیچر 80,000 روپیے کی قدر پر ہریش کے ذریعہ لے لیا گیا۔ آشو نے لین داروں کی ادائیگی کا وعدہ کیا اور ہریش بینک اوور ڈرافٹ کی ادائیگی پر رضا مند ہوگیا۔ اسٹاک اور سرمایہ کاری (Investment) کو دونوں ساجھے داروں نے اپنے تناسب تقسیم منافع میں لے لیا۔ قرض داروں سے 46,000 روپیے وصول ہوئے۔ وصولی کے اخراجات 3,000 روپیے آئے۔ ضروری لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر منافع 6,000 روپیے، نقد/ بینک کا میزان 59,600 روپیے۔ آشو کو ادا کیے گئے 56,600 روپیے، ہریش کو ادا کیے گئے 5,600 روپیے)

17- سنجے، ترون اور ونیت 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2017 کو سنجے، ترون اور ونیت کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایہ:			پلانٹ	90,000
سنجے	1,00,000		قرض دار	60,000
ترون	1,00,000		فرنیچر	32,000
ونیت	70,000	2,70,000	اسٹاک	60,000
قرض خواہ		80,000	سرمایہ کاری	70,000
قابلِ ادابل		30,000	قابل وصول بل	36,000
			ہاتھ میں نقد	32,000
		3,80,000		**3,80,000**

مذکورہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل ہوگئی۔ سنجے کو اثاثہ جات کی وصولی کرنے پر مقرر کیا گیا۔

سنجے کو اثاثہ جات (نقد کے علاوہ) کی فروخت پر %6 کمیشن ملنا تھا اور اسے وصولی کے تمام اخراجات برداشت کرنے تھے۔

سنجے نے اثاثہ جات کی حسب ذیل وصولی کی: پلانٹ 72,000 روپیے، قرض دار 54,000 روپیے، فرنیچر 18,000 روپیے، اسٹاک کتابی قدر کا 90%، سرمایہ کاریاں (Investments) 76,000 روپیے، اور قابلِ وصولی ہنڈیاں (Bill recievables) 31,000 روپیے۔ وصولی پر 4,500 روپیے خرچ آیا۔

وصولی کھاتہ، سرمائے کھاتے اور نقد کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر نقصان 61,300 روپیے، نقد کھاتہ کا میزان 3,37,000 روپیے، سنجے کو ادا کی گئی رقم: 87,650 روپیے، ترون کو 79,567 روپیے اور ونیت کو 59,783 روپیے)

18- 31 مارچ 2017 کو گپتا اور شرما کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

31 مارچ 2017 کو گپتا اور شرما کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ	38,000	بینک میں نقد	12,500
مسز گپتا کا قرض	20,000	متفرق قرض دار	55,000

© NCERT not to be republished

مسز شرما کا لون		30,000	اسٹاک	44,000
جنرل ریزرو		6,000	قابل وصول بل	19,000
مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ		4,000	مشینری	52,000
سرمایے:			سرمایہ کاری	38,500
گپتا	90,000		فکسچرز	27,000
شرما	60,000	1,50,000		
		2,48,000		**2,48,000**

31 دسمبر 2017 کو فرم کا خاتمہ کر دیا گیا اور اثاثوں سے وصولی نیز ذمہ داریوں کا نبٹارا حسب ذیل طرح سے کیا گیا۔

(a) اثاثہ جات کی وصولی درج ذیل تھی:

متفرق قرض دار 52,000 روپے

اسٹاک 42,000 روپے

قابل وصول ہنڈیاں 16,000 روپے

مشینری 49,000 روپے

فکسچرز 20,000 روپے

(b) سرمایہ کاری (Investment) کو گپتا نے 36,000 روپے کی قدر پر لے لیا اور اس نے مسز گپتا کے قرض کو ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔

(c) متفرق لین داروں کو 3% (Discount) کٹوتی کم کر کے ادائیگی کی گئی۔

(d) وصولی اخراجات 1,200 روپے کے تھے۔

فرم کے خاتمہ پر روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے نیز بینک کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر نقصان 36,560 روپیے، بینک کھاتہ کا میزان 1,91,500 روپیے، گپتا کو ادا کی گئی رقم 68,720 روپیے اور شرما کو ادا کی گئی رقم 54,720 روپیے ہے۔)

19- اشوک، بابو اور چیتن ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان کو بالترتیب 1/2، 1/3، 1/6 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں انہوں نے 31 دسمبر 2017 کو ساجھے داری کا خاتمہ کیا جب کہ فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو اشوک، بابو اور چیتن کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		20,000	بینک	7,500
واجب الادا بل		25,500	متفرق قرض دار	58,000
چیتن کا لون		30,000	اسٹاک	39,500
سرمایے:			مشینری	48,000
اشوک	70,000		سرمایہ کاری	42,000
بابو	55,000		فری ہولڈ جائیداد	50,500
چیتن	27,000	1,52,000		
چالو کھاتے :				
اشوک	10,000			
بابو	5,000			
چیتن	3,000	18,000		
		2,45,500		**2,45,500**

بابو نے 45,000 روپیے میں مشینری لے لی۔ اشوک نے 40,000 روپیے میں سرمایہ کاری (Investment) کو لے لیا، فری ہولڈ جائیداد کو 55,000 روپیے میں چیتن نے لے لیا۔ بقیہ اثاثہ جات سے حسب ذیل وصولی ہوئی: متفرق قرض دار 56,500 روپیے اور اسٹاک 36,500 روپیے۔ متفرق لین داروں کا تصفیہ 7% کٹوتی پر کیا گیا۔ ایک آفس کمپیوٹر جو کہ فرم کی کتابوں میں نہیں دکھایا گیا تھا اس سے 9,000 روپیے وصول ہوئے۔ وصولی اخراجات 3,000 روپیے کے ہوئے۔

وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور بینک کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر منافع 2,400 روپیے، نقد کھاتہ کا میزان 1,34,100 روپیے، اشوک کو ادا کی گئی رقم 41,800 روپیے، بابو کو 15,800 روپیے، چیتن کے لون کے لیے ادا کی گئی رقم 5,400 روپیے ہے۔)

20- 31 دسمبر 2017 کو تنو اور منو کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے جو کہ 5:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں:

© NCERT not to be republished

31 دسمبر 2017 کو تنو اور منو کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		62,000	بینک میں کیش	16,000
واجب الادا بل		32,000	متفرق قرض دار	55,000
بینک کا قرض		50,000	اسٹاک	75,000
جنرل ریزرو		16,000	موٹر کار	90,000
سرمایہ:			مشینری	45,000
تنو	1,10,000		سرمایہ کاری	70,000
منو	90,000	2,00,000	فکسچرز	9,000
		3,60,000		**3,60,000**

مذکورہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل ہوگئی اور حسب ذیل معاہدہ کیا گیا:

تنو نے متفرق قرض داروں کو لے لیا اور بینک قرض کی ادائیگی پر رضا مندی ظاہر کی۔ متفرق لین داروں نے اسٹاک کو قبول کرتے ہوئے فرم کو 10,000 روپیے ادا کیے۔ منو نے مشینری 40,000 روپیے میں لے لی۔ اور اس نے قابلِ ادا ہنڈیوں کو 5% کی کٹوتی پر ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ موٹر کار تنو کے ذریعہ 60,000 روپیے میں لے لی گئی۔ سرمایہ کاری (Investment) سے 76,000 روپیے اور فکسچرز پر سے 4,000 روپیے وصول ہوئے۔ فرم کی تحلیل کا خرچ 2,200 روپیے آیا۔

وصولی کھاتہ، بینک کھاتے اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کیجیے۔

(**جواب:** وصولی پر نقصان 37,600 روپیے، نقد کھاتہ کا میزان 1,06,000 روپیے، تنو کو ادا کی گئی رقم 31,500 روپیے، منو کو ادا کی گئی رقم 72,300 روپیے)

اپنی فہم کی جانچ کے لیے فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-I

1-درست، 2-درست، 3-درست، 4-غلط، 5- درست، 6-درست، 7-درست، 8-غلط

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-II

1- (c)، 2- (d)، 3- (b)، 4- (b)، 5- (c)، 6- (a)، 7- (b)، 8- (c)

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-III

1- ڈیبٹ، وصولی، 2- خارجی، کریڈٹ، وصولی، 3- سرمایہ کھاتے، تناسب تقسیم منافع، 4- کریڈٹ کیا گیا، 5- ڈیبٹ کیا گیا، 6- لین دار، 7- ادائیگی، وصولی، 8- وصولی، سرمایہ، 9- نہیں درج کیا گیا، 10- سرمایہ۔

© NCERT not to be republished